تقریظ

استاذ الاساتذہ ادیب اہلسنت حضرت علامہ مفتی **محمد صدیق** ازہری سعیدی ہزاروی مدظلہ العالی

شیخ الحدیث جامعہ ہجویریہ داتا دربار لاہور

علم الصرف اور علم النحو اگرچہ علوم آلیہ ہیں لیکن ان کی اہمیت بہت زیادہ ہے کیونکہ عربی کلام اور عربی تحریر کی درستگی ان دونوں کے حصول پر موقوف ہے۔

مدارس دینیہ کے نصاب میں مبتدی طلباء کے لئے میزان الصرف ایسی اہمیت کی کتاب شامل ہے جو ایک عرصہ سے پڑھائی جارہی ہے جو کہ فارسی زبان میں ہے۔

دور حاضر کے تقاضوں کے مطابق ابتدائی کتابوں کے تراجم اور منتہی کتب کی اردو شروح لازم ہوگئی ہیں۔

اسی بنیاد پر فاضل جلیل حضرت علامہ عارف محمود قادری صاحب نے میزان الصرف کا ترجمہ کیا بلکہ اسے نئی ترتیب بھی دی ہے۔

علامہ عارف محمود قادری ایک دانا، زیرک اور باصلاحیت عالم دین ہیں اس سے پہلے بھی وہ اس میدان میں کارہائے نمایاں انجام دے چکے ہیں امید ہے ان کی یہ نئی کاوش مدارس دینیہ کے ابتدائی طلباء ہی نہیں عام لوگوں کے لئے بھی نہایت مفید ثابت ہوگی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت علامہ کو اس میدان میں مزید ترقی عطا فرمائے اور اس کتاب سے استفاضہ وافادہ کی احسن صورت پیدا فرمائے

آمین

محمد صدیق ہزاروی

صدر مدرس جامعہ ہجویریہ

رکن اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان

مقدمہ

الحمد للّٰہ ربّ العلمین والصّلوۃ والسلام علیٰ مُتصرّفٍ فی العٰلمین باذن رب العٰلمین محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ وازواجہ وذرّیّتہ واولیاء امّتہ وعلماء اھلسنتہ اجمعین

پیارے اور محترم طلبہ بھائیو! یاد رہے کسی بھی علم وفن کو شروع کرنے سے پہلے اس کے متعلق تین باتوں (تعریف علم موضوع علم غرض علم) کا جاننا انتہائی ضروری ہے لہذا اس مقدمے میں ان تینوں باتوں اور اسکے علاوہ ابتدائی اہم باتوں کو درج کیا جا رہا ہے۔ ابتدائی طور پر انکو یاد کر لینے سے ام العلوم علم صرف کے دیگر قواعد یاد کرنا آپ کے لئے آسان ہو جائے گا۔

تین بنیادی چیزوں کا بیان

تعریف:...... علم صرف وہ علم ہے جس میں کلمات کو بنانے اور ان میں مختلف تبدیلیاں کرنے کے قواعد بیان کئے جاتے ہیں۔

موضوع:...... صرف کا موضوع کلمہ کے اعتبار سے صیغہ ہے۔

غرض:...... صرف کی غرض یہ ہے کہ انسان اس فن کو سیکھ کر کلمات عربیہ کو بنانے اور ان میں تبدیلیاں کرنے میں غلطی سے محفوظ رہ سکتا ہے۔

لفظ کی اقسام:...... لفظ کی درج ذیل تین قسمیں ہیں۔

لفظ مہمل:...... وہ لفظ جسے کسی مخصوص معنی کے لئے وضع نہ کیا گیا ہو جیسے لفظ جَسْق اور اسی طرح تمام بے معنی الفاظ مثلاً پانی کے ساتھ لفظ وانی بولنا مہمل ہے۔

لفظ مفرد:...... وہ اکیلا لفظ جسے کسی ایک معنی کے لئے وضع کیا گیا ہو اسے مفرد کہتے ہیں جیسے رَجُلٌ ۔ ضَرَبَ ۔ مَنْ ۔ اسے کلمہ بھی کہتے ہیں۔

لفظ مرکب:۔ دو یا اس سے زائد کلمات کا مجموعہ مرکب کہلاتا ہے مثلاً ضَرَبَ زَیْدٌ ۔ زَیْدٌ ضَرَبَ

کلمے کی اقسام

کلمے کی تین قسمیں ہیں

اسم:۔ وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی پر خود دلالت کرے اور تینوں زمانوں میں کوئی زمانہ اس میں نہ پایا جائے. جیسے رَجُلٌ۔ عِلْمٌ

فعل:۔ وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی پر خود دلالت کرے اور تینوں زمانوں میں کوئی زمانہ بھی اس میں پایا جائے جیسے ضَرَبَ۔ یَضْرِبُ۔ اِضْرِبْ

حرف:۔ وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی پر خود بخود دلالت نہ کرے بلکہ کسی دوسرے کلمے (اسم یا فعل یا دونوں) کا محتاج ہو مثلاً ۔من ۔الیٰ

نوٹ:...... اسم، فعل، اور حرف تینوں کی اکٹھی مثالیں یہ ہیں۔

(1)...... سِرْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ اِلَى الْكُوْفَةِ

فعل ۔حرف ۔اسم۔ حرف۔ اسم

اسم کی اقسام

اسم کی تین قسمیں ہیں۔

مصدر:۔ وہ اسم جس سے اسماء اور افعال بنائے جائیں جیسے ضَرْبٌ (مارنا) جس سے مختلف اسم اور فعل نکلتے ہیں، اس کے فارسی ترجمے میں دَنْ یا تَنْ اور اردو میں نا، آتا ہے جیسے ضرب بمعنی زدن (مارنا) قتل بمعنی کشتن (مار ڈالنا)

مشتق:...... وہ اسم ہے جو مصدر سے بنایا گیا ہو جیسے ضَارِبٌ کہ ضَرْبٌ سے بنایا گیا ہے۔

جامد:...... وہ اسم ہے جو نہ خود کسی سے بنے اور نہ اس سے کوئی چیز بنے جیسے غضنفر نہی

فعل کی اقسام

فعل کی بنیادی طور پر درج ذیل تین قسمیں ہیں۔

ماضی:...... وہ فعل جو گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے ہونے یا کرنے پر دلالت کرے مثلاً ضَرَبَ (اس ایک مرد نے گزرے ہوئے زمانے میں مارا)

مضارع:.......وہ جو موجود یا آئندہ زمانے میں کسی کام کے ہونے یا کرنے پر دلالت کرے۔ مثلاً یَضْرِبُ (وہ ایک مرد زمانہ موجود یا آئندہ میں مارتا ہے یا مارے گا)

امر:.......وہ فعل جس میں کسی کو آئندہ زمانے میں کوئی کام کرنے کا حکم دیا جائے مثلاً اِضْرِبْ (تو ایک مرد آئندہ زمانے میں مار)

حرف کی اقسام

حرف کی تین قسمیں ہیں

حروف تہجی یا حرف ہجا:.......وہ حروف جنہیں ان کے ناموں کے ساتھ شمار کیا جائے یہ ہجائی کہلاتے ہیں مثلاً ب اور جو وغیرہما

حرف مبانی:.......وہ حروف جن سے کلمات مرکب ہوں مثلاً ضَرَبَ میں حرف ب اور ض

حروف معانی:.......وہ حروف جو با معنی ہوں جیسے زَیْدٌ فِی الْمَدْرَسَۃِ میں حرف فِیْ مثل ظرفیت کا معنی دے رہا ہے۔

حروف اصلیہ وزائدہ کی پہچان کا طریقہ

عربی کلمات میں کبھی سارے حروف اصلی ہوتے ہیں کبھی بعض اصلی اور بعض زائد ہوتے ہیں ان کی پہچان کے لئے علماء نے تین حروف خاص کئے ہیں جو ترازو کا کام دیتے ہیں اور وہ ف، ع اور ل ہیں ان کے ذریعہ حروف اصلیہ وزائدہ کی پہچان کا طریقہ یہ ہے کہ جس کلمہ کے بارے میں معلوم کرنا ہو کہ اس میں کون سے حروف اصلی اور کون سے زائد ہیں یا سارے ہی اصلی ہیں اس کلمہ کا وزن اس کے سامنے رکھیں پھر ترتیب وار اس کلمہ اور اس وزن کا تقابل کریں اب جو جو حروف ف۔ ع اور لام کے مقابلے میں آئیں وہ اصلی اور جو ان کے علاوہ ہوں وہ زائد ہوں گے مثلاً ضَرَبَ اس کا وزن ہے فَعَلَ تقابل سے پتہ چلتا ہے کہ اس کے تمام حروف اصلی ہیں کیونکہ اس کے سارے حروف ف۔ ع۔ ل کے مقابلے میں ہیں۔ اسی طرح اَکْرَمَ اس کا وزن ہے اَفْعَلَ تقابل سے معلوم ہوتا ہے کہ

اس کے حروف اصلیہ ک ۔ ر اور م ہیں کیونکہ یہی حروف ف ۔ ع ۔ ل کے مقابلے میں آرہے ہیں اور ا زائد ہے کیونکہ یہ ان میں کسی کے مقابلے میں نہیں ہے۔

حروف اصلیہ وزائدہ کے لحاظ سے کلمے کی اقسام

حروف اصلیہ وزائدہ کے لحاظ سے کلمے کی دو قسمیں ہیں

مجرد:۔۔۔۔۔ اگر کلمے (اسم یا فعل) میں فقط حروف اصلیہ ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو تو اسے (اسم یا فعل کو) مجرد کہتے ہیں مثلاً ضَرْبٌ بروزن فَعْلٌ اور ضَرَبَ بروزن فَعَلَ

مزید فیہ:۔ اگر کلمے (اسم یا فعل) میں حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی آجائے تو اسے (اسم یا فعل کو) مزید فیہ کہتے ہیں مثلاً اِکْرَامٌ بروزن اِفْعَالٌ اور اَکْرَمَ بروزن اَفْعَلَ

مجرد اور مزید فیہ کلمات میں سے ہر ایک کی تین تین اقسام ہیں۔

ثلاثی مجرد:۔ جس میں فقط تین حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو مثلاً ضَرْبٌ اور ضَرَبَ بروزن فَعْلٌ اور فَعَلَ

رباعی مجرد:۔ وہ اسم یا فعل جس میں اگر چار حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد نہ ہو تو رباعی مجرد کہلاتا ہے مثلاً دَحْرَجَةٌ بروزن فَعْلَلَةٌ اور دَحْرَجَ بروزن فَعْلَلَ

خماسی مجرد:۔ وہ اسم جس کے حروف اصلیہ پانچ سے زائد نہ ہوں وہ تو خماسی مجرد کہلاتا ہے مثلاً جَحْمَرِشٌ بروزن فَعْلَلِلٌ

ثلاثی مزید فیہ:۔ جس میں تین حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی زائد حرف بھی ہو تو اسے ثلاثی مزید فیہ کہتے ہیں مثلاً اِکْرَامٌ اور اَکْرَمَ بروزن اِفْعَالٌ اور اَفْعَلَ

رباعی مزید فیہ:۔ اگر چار حروف اصلیہ پر کوئی حرف زائد ہو تو اسے رباعی مزید فیہ کہتے ہیں مثلاً تَدَحْرُجَةٌ بروزن تَفَعْلُلَةٌ اور تَدَحْرَجَ بروزن تَفَعْلَلَ

خماسی مزید فیہ:۔ اگر اسم کے اندر پانچ حروف اصلیہ پر کوئی حرف زائد بھی آجائے تو اسے خماسی مزید فیہ کہتے ہیں مثلاً خَنْدَرِیْسٌ بروزن فَعْلَلِیْلٌ

نوٹ:۔ فعل فقط ثلاثی اور رباعی ہوتا ہے جبکہ اسم ثلاثی، رباعی، اور خماسی ہوتا ہے یعنی فعل کی چار قسمیں ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید فیہ اور رباعی مجرد، رباعی مزید فیہ ہیں جبکہ اسم کی چھ قسمیں ہیں ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد، رباعی مزید فیہ خماسی مجرد خماسی مزید فیہ ہیں

وزن کی تین قسموں کا بیان

وزن کی درج ذیل تین قسمیں ہیں

وزن صرفی:۔ اصلی وزائد اور حرکات وسکنات کی تمام خصوصیات کے پیش نظر حرف ساکن کا ساکن اور حرف متحرک کا حرف متحرک کے مقابلے میں آنے کا نام وزن صرفی ہے جیسے ضَوَارِبُ بروزن فَوَاعِلُ

وزن صوری:۔ اصلی وزائد کا لحاظ کیے بغیر حرکات وسکنات کی تمام خصوصیات کے ساتھ حرف ساکن کا ساکن اور حرف متحرک کا متحرک کے مقابلے میں آنا وزن صوری کہلاتا ہے جیسے ضَوَارِبُ بروزن مَفَاعِلُ اور هُوَ بروزن فَعَلَ

وزن عروضی:۔ اصلی وزائد اور حرکات وسکنات کی خصوصیات کا اہتمام کیے بغیر ساکن کو ساکن اور متحرک کو متحرک کے مقابلے میں لانا وزن عروضی کہلاتا ہے جیسے شَرِيْفٌ بروزن فَعُوْلُنْ اور دَانِيْنِيْ بروزن مُسْتَفْعِلُنْ

اسم وفعل کی مشترکہ سات قسموں کا بیان

یاد رہے تمام اسماء وافعال کی درج ذیل سات اقسام ہیں۔

صحیح:...... وہ اسم یا فعل ہے جس کے حروف اصلیہ میں نہ تو ہمزہ ہو، نہ حرف علت ہو اور نہ ہی دو ہم جنس حروف ہیں، جیسے ضَرْبٌ اور ضَرَبَ بروزن فَعْلٌ اور فَعَلَ

مہموز:...... وہ اسم یا فعل ہے جس کے حروف اصلیہ میں کوئی ایک ہمزہ ہو اگر فاکلمہ ہمزہ ہو تو مہموز الفاء، عین کلمہ ہمزہ ہو تو مہموز العین، اور لام کلمہ ہمزہ ہو تو مہموز اللام کہلائے گا جیسے اَمْرٌ اور اَمَرَ بروزن فَعْلٌ اور فَعَلَ، اور سُؤَالٌ ورسَأَلَ بروزن فعال اور فَعَلَ اور قَرْءٌ اور قَرَءَ بروزن فَعْلٌ اور فَعَلَ

مضاعف :...... وہ اسم یا فعل جس کے حروف اصلیہ میں کوئی دو حرف ہم جنس ہوں، اگر ع اور ل کلمہ ہم جنس ہو تو مضاعف ثلاثی کہلاتا ہے اور اگر ف اور لام اولیٰ اور ع اور لام ثانیہ ایک جیسے ہوں تو یہ مضاعف رباعی کہلاتا ہے جیسے مَدٌّ اور مَدَّ اور زَلْزَلَۃٌ اور زَلْزَلَ

مثال :...... وہ اسم یا فعل جسکے حروف اصلیہ میں ف کلمے کی جگہ حرف علت واؤ یا ی آجائے پہلے کو مثال واوی اور دوسرے کو مثال یائی کہیں گے، مثلاً وَعْدٌ وَعَدَ اور یُسْرٌ یَسَرَ بروزن فَعْلٌ اور فَعَلَ

اجوف :۔ وہ اسم یا فعل جس کے حروف اصلیہ میں ع کلمے کی جگہ واؤ یا ی آجائے پہلے کو اجوف واوی اور دوسرے کو اجوف یائی کہیں گے مثلاً قَوْلٌ، قَالَ اور بَیْعٌ بَاعَ بروزن فَعْلٌ اور فَعَلَ

ناقص :۔ وہ اسم یا فعل جس کے حروف اصلیہ میں لؔ کلمے کی جگہ حرف علت واؤ یا ی آجائے تو پہلے کو ناقص واوی اور دوسرے کو ناقص یائی کہتے ہیں مثلاً دَعْوٌ دَعَا اور رَمْیٌ رَمٰی بروزن فَعْلٌ اور فَعَلَ

لفیف :۔ وہ اسم یا فعل جس کے حروف اصلیہ میں دو حرف علت ہوں، اگر ف اور ع یا ع اور لام حرف علت ہوں تو لفیف مقرون ہوگا

جیسے یَوْمٌ اور حَیٌّ، حَیِیَ اور طَیٌّ، طَوٰی اور اگر ف اور لام کلمہ حرف علت ہوں تو لفیف مفروق کہلاتا ہے جیسے وَقْیٌ اور وَقٰی بروزن فَعْلٌ اور فَعَلَ

تنبیہ :...... عموماً میزان ومنشعب سے پہلے ایک مقدمہ چھپا ہوا ہے ہم نے اس کا ترجمہ مع بعض مقامات کی توضیحات اور بعض کے مختصرات کے ساتھ اپنے مخصوص طرز پر کردیا ہے۔ اساتذہ کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ جن مدارس دینیہ میں یہ داخل درس ہو تو میزان ومنشعب سے پہلے اسے اچھے انداز میں بار بار زبانی سن لیں تو طلبہ کا ذہن دونوں رسالوں کو پڑھنے کیلئے خوب تیار ہو جائے گا اور اساتذہ کرام کو انہیں پڑھاتے ہوئے پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔

فقط دعا و دعا و جو ابو محسنین غفرلہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ترجمہ میزان الصرف بنام عطر الصرف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ ۝ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

تمام تعریفیں اللہ کیلئے جو پروردگار ہے تمامی جہان والوں کا اور اچھا انجام پرہیز گاروں کے لئے ہے اور درود وسلام نازل ہو اس کے رسول (جن کا نام نامی) محمد ﷺ ہے اُن پر اور ان کی تمام آل اصحاب پر

جان لو! اللہ تعالیٰ تمہیں دونوں جہان کی خوش بختی نصیب فرمائے۔ کہ تمام افعال متصرفہ جن کی گردان کی جاتی ہے تین قسموں پر مشتمل ہیں۔

﴿1﴾ ماضی ﴿2﴾ مستقبل ﴿3﴾ حال

ان کے علاوہ جو کچھ ہے ان تین ہی سے بنتا ہے۔

ماضی: اس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ گزشتہ سے تعلق رکھتا ہو اور اسکا آخر مبنی بر فتحہ ہو حروف چاہے کم ہوں یا زیادہ سوائے عارضہ[1] کے جیسے فَعَلَ فَعِلَ فَعُلَ فَعْلَلَ۔ جیسے ضَرَبَ، سَمِعَ، کَرُمَ، بَعْثَرَ

مستقبل: اس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ آئندہ سے تعلق رکھتا ہو اور اس کا آخر مرفوع ہو سوائے عارضہ کے۔ جیسے یَفْعِلُ یَفْعَلُ یَفْعُلُ یُفَعْلِلُ۔ جیسے یَضْرِبُ، یَسْمَعُ، یَکْرُمُ، یُبَعْثِرُ

حال: اس فعل کو کہتے ہیں جو موجودہ زمانہ سے تعلق رکھتا ہو۔ اور حال کا صیغہ مستقبل کے صیغہ کی شکل ہوتا ہے۔

اور ان ﴿ماضی ومضارع﴾ میں سے ہر ایک سے چودہ صیغے نکلتے ہیں۔ تین مذکر غائب کے، تین مؤنث غائب کے، تین مذکر حاضر کے، تین مؤنث حاضر کے اور دو واحد، تثنیہ وجمع متکلم

[1] اگر ضمائر مرفوعہ متصل لائیں گے تو صیغہ مبنی بر فتحہ نہیں رہے گا۔ القادری غفرلہ

کے لئے۔ اور ان میں سے ہر ایک ماضی و مضارع کی دو دو قسمیں معروف اور مجہول۔ اور اس کی بھی دو دو قسمیں ہیں مثبت و منفی۔

سبق نمبر 1

گردان فعل ماضی مثب معروف

گردان	معنی	صیغہ		
فَعَلَ	کیا اس ایک مرد نے	واحد	مذکر	غائب
فَعَلَا	کیا ان دو مردوں نے	تثنیہ	مذکر	غائب
فَعَلُوْا	کیا ان سب مردوں نے	جمع	مذکر	غائب
فَعَلَتْ	کیا اس ایک عورت نے	واحد	مؤنث	غائب
فَعَلَتَا	کیا ان دو عورتوں نے	تثنیہ	مؤنث	غائب
فَعَلْنَ	کیا ان سب عورتوں نے	جمع	مؤنث	غائب
فَعَلْتَ	کیا تو ایک مرد نے	واحد	مذکر	حاضر
فَعَلْتُمَا	کیا تم دو مردوں نے	تثنیہ	مذکر	حاضر
فَعَلْتُمْ	کیا تم سب مردوں نے	جمع	مذکر	حاضر
فَعَلْتِ	کیا تو ایک عورت نے	واحد	مؤنث	حاضر
فَعَلْتُمَا	کیا تم دو عورتوں نے	تثنیہ	مؤنث	حاضر
فَعَلْتُنَّ	کیا تم سب عورتوں نے	جمع	مؤنث	حاضر
فَعَلْتُ	کیا میں ایک مرد یا عورت نے	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم
فَعَلْنَا	کیا ہم دو یا سب مردوں یا عورتوں نے	تثنیہ و جمع	مذکر و مؤنث	متکلم

نوٹ: یہ فعل ماضی مثبت معروف کی گردان مع ترجمہ و صیغہ جات قلمبند کی گئی ہے (قادری)

ماضی مجہول بنانے کا طریقہ: ......اگر آپ چاہو کہ ماضی مجہول بناؤ تو فَعَلَ کے فا کلمہ کو ضمہ، عین کلمہ کو کسرہ دو اور لام کلمہ کو اپنی حالت پر رہنے دو ماضی مجہول بن جائے گا۔ جیسے فَعَلَ سے فُعِلَ

گردان فعل ماضی مثبت مجہول

گردان	معنی	صیغہ		
فُعِلَ	کیا گیا وہ ایک مرد	واحد	مذکر	غائب
فُعِلَا	کیے گئے وہ دو مرد	تثنیہ		
فُعِلُوْا	کیے گئے وہ سب مرد	جمع		
فُعِلَتْ	کی گئی وہ ایک عورت	واحد	مؤنث	
فُعِلَتَا	کی گئیں وہ دو عورتیں	تثنیہ		
فُعِلْنَ	کی گئیں وہ سب عورتیں	جمع		
فُعِلْتَ	کیا گیا تو ایک مرد	واحد	مذکر	حاضر
فُعِلْتُمَا	کیے گئے تم دو مرد	تثنیہ		
فُعِلْتُمْ	کیے گئے تم سب مرد	جمع		
فُعِلْتِ	کی گئی تو ایک عورت	واحد	مؤنث	
فُعِلْتُمَا	کی گئیں تم دو عورتیں	تثنیہ		
فُعِلْتُنَّ	کی گئیں تم سب عورتیں	جمع		
فُعِلْتُ	کیا گیا میں ایک مرد یا عورت	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم
فُعِلْنَا	کیے گئے یا کی گئیں ہم دو مرد یا سب مرد یا عورتیں	تثنیہ وجمع		

نوٹ: یہ فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان مع ترجمہ وصیغہ جات قلمبند کی گئی ہے (قادری)

سبق نمبر2: نفی فعل ماضی معروف بنانے کا طریقہ: اگر آپ چاہیں کہ ماضی مثبت سے ماضی منفی بنائیں تو ما نافیہ شروع میں لے آئیں، ماضی منفی بن جائے گا۔ ما نفی کا ماضی کے لفظ میں کچھ عمل نہیں کرتا چنانچہ لفظ ویسا ہی رہتا ہے لیکن معنی میں عمل کرتا ہے کہ مثبت کو منفی کر دیتا ہے۔

گردان فعل ماضی منفی معروف

گردان	معنی	صیغہ		
مَا فَعَلَ	نہ کیا اس ایک مرد نے	واحد	مذکر	غائب
مَا فَعَلَا	نہ کیا ان دو مردوں نے	تثنیہ	مذکر	غائب
مَا فَعَلُوْا	نہ کیا ان سب مردوں نے	جمع	مذکر	غائب
مَا فَعَلَتْ	نہ کیا اس ایک عورت نے	واحد	مؤنث	غائب
مَا فَعَلَتَا	نہ کیا ان دو عورتوں نے	تثنیہ	مؤنث	غائب
مَا فَعَلْنَ	نہ کیا ان سب عورتوں نے	جمع	مؤنث	غائب
مَا فَعَلْتَ	نہ کیا تو ایک مرد نے	واحد	مذکر	حاضر
مَا فَعَلْتُمَا	نہ کیا تم دو مردوں نے	تثنیہ	مذکر	حاضر
مَا فَعَلْتُمْ	نہ کیا تم سب مردوں نے	جمع	مذکر	حاضر
مَا فَعَلْتِ	نہ کیا تو ایک عورت نے	واحد	مؤنث	حاضر
مَا فَعَلْتُمَا	نہ کیا تم دو عورتوں نے	تثنیہ	مؤنث	حاضر
مَا فَعَلْتُنَّ	نہ کیا تم سب عورتوں نے	جمع	مؤنث	حاضر
مَا فَعَلْتُ	نہ کیا مجھ ایک مرد یا عورت نے	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم
مَا فَعَلْنَا	نہ کیا ہم دو یا سب مردوں یا عورتوں نے	تثنیہ و جمع	مذکر و مؤنث	متکلم

گردان فعل ماضی منفی مجہول

گردان	معنی	صیغہ		
ما فُعِلَ	نہ کیا گیا وہ ایک مرد	واحد	مذکر	غائب
ما فُعِلَا	نہ کیے گئے وہ دو مرد	تثنیہ		
ما فُعِلُوْا	نہ کیے گئے وہ سب مرد	جمع		
ما فُعِلَتْ	نہ کی گئی وہ ایک عورت	واحد	مؤنث	
ما فُعِلَتَا	نہ کی گئیں وہ دو عورتیں	تثنیہ		
ما فُعِلْنَ	نہ کی گئیں وہ سب عورتیں	جمع		
ما فُعِلْتَ	نہ کیا گیا تو ایک مرد	واحد	مذکر	حاضر
ما فُعِلْتُمَا	نہ کیے گئے تم دو مرد	تثنیہ		
ما فُعِلْتُمْ	نہ کیے گئے تم سب مرد	جمع		
ما فُعِلْتِ	نہ کی گئی تو ایک عورت	واحد	مؤنث	
ما فُعِلْتُمَا	نہ کی گئیں تم دو عورتیں	تثنیہ		
ما فُعِلْتُنَّ	نہ کی گئیں تم سب عورتیں	جمع		
ما فُعِلْتُ	نہ کیا گیا میں ایک مرد یا عورت	واحد	مذکر ومؤنث	متکلم
ما فُعِلْنَا	نہ کیے گئے یا نہ کی گئیں ہم دو یا سب مرد یا عورتیں	تثنیہ وجمع		

سبق نمبر 3 اگر آپ چاہیں کہ ماضی قریب، بعید یا استمراری وغیرہ بنائیں تو اس کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

ماضی قریب بنانے کا طریقہ:

اگر ماضی مطلق پر قَدْ داخل کروگے تو ماضی قریب بن جائے گا۔ جیسے قَدْ ضَرَبَ، اس ایک مرد نے ابھی مارا یوں ہی ماضی مطلق پر قَدْ داخل ہو کر اسے پختہ کر دیتا ہے۔ (مترجم)

ماضی بعید بنانے کا طریقہ:

اور اگر ماضی مطلق پر لفظِ کَانَ کو مضارع پر داخل کروگے تو ماضی بعید ہو جائے گا۔ جیسے: کَانَ ضَرَبَ، مارا تھا اُس ایک مرد نے۔

ماضی استمراری بنانے کا طریقہ:

اور اگر لفظ کَانَ کو مضارع پر داخل کروگے تو ماضی استمراری بن جائے گا۔ جیسے کَانَ یَفْعَلُ، کرتا رہا یا کر رہا تھا وہ ایک مرد۔

ماضی احتمالی بنانے کا طریقہ:

اور اگر ماضی مطلق پر لَعَلَّمَا داخل کروگے تو ماضی احتمالی بن جائے گا۔ جیسے لَعَلَّمَا فَعَلَ، ممکن ہے کہ وہ کرتا۔

ماضی تمنائی بنانے کا طریقہ:

اور اگر ماضی مطلق پر لَیْتَمَا داخل کروگے تو ماضی تمنائی بن جائے گا۔ جیسے لَیْتَمَا ضَرَبَ کاش کہ وہ مارتا۔

جان لو! کہ ان میں ہر ایک کے چودہ صیغے آتے ہیں جیسا کہ ماضی مطلق میں گزر چکا۔

نوٹ:...... یہ جو کچھ کہا گیا فعل ماضی کی اقسام ستہ کی بحث تھی جو اپنے اختتام کو پہنچی۔

سبق نمبر 4 فعل مضارع

فعل مضارع وہ فعل ہے جو موجودہ اور آئندہ دونوں زمانوں کو شامل ہو۔

مضارع بنانے کا طریقہ :

اگر آپ چاہیں کہ مضارع بنائیں تو علاماتِ مضارع سے کوئی ایک فعلِ ماضی کے اول میں لائیں اور آخر کو ضمہ دیں، علاماتِ مضارع چار حرف ہیں۔

1۔الف......2۔ت......3 ۔ی......4۔ن

جن کا مجموعہ اَتَیْن کہلاتا ہے۔ الف واحد متکلم کے بیان کے لئے، ت آٹھ صیغوں کے لئے، تین ان میں مذکر حاضر کے ہیں اور تین مؤنث حاضر کے ہیں، دو واحد وتثنیہ مؤنث غائب کے۔ ی چار صیغوں کے لئے ہے، تین ان میں مذکر غائب کے لئے ہیں اور ایک جمع مؤنث غائب کے لئے اور ن تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم کے لئے آتا ہے۔ اور سات مقامات پر نون اعرابی لائیں گے۔ ان میں سے چار صیغے تثنیہ کے ہیں ان صیغوں کا نون اعرابی مکسور ہوتا ہے، دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کے ان تینوں کا نون اعرابی مفتوح ہوتا ہے۔ اور نون جمع مؤنث غائب وحاضر (نون ضمیری) جس طرح ماضی میں آتا ہے یوں ہی مضارع میں بھی آتا ہے۔

نوٹ

نون ضمیری کسی حالت میں کسی حرف کے داخل ہونے سے گرتا نہیں کیونکہ یہ علامت فاعلیت ہے، قادری غفرلہٗ

گردان فعل مضارع مثبت معروف

گردان	معنی	صیغہ		
يَفْعَلُ	کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	واحد	مذکر	غائب
يَفْعَلَانِ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد	تثنیہ		
يَفْعَلُوْنَ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد	جمع		
تَفْعَلُ	کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	واحد	مؤنث	
تَفْعَلَانِ	کرتی ہیں یا کرینگی وہ دو عورتیں	تثنیہ		
يَفْعَلْنَ	کرتی ہیں یا کرینگی وہ سب عورتیں	جمع		
تَفْعَلُ	کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	واحد	مذکر	حاضر
تَفْعَلَانِ	کرتے ہو یا کرو گے تم دو مرد	تثنیہ		
تَفْعَلُوْنَ	کرتے ہو یا کرو گے تم سب مرد	جمع		
تَفْعَلِيْنَ	کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	واحد	مؤنث	
تَفْعَلَانِ	کرتی ہو یا کرو گی تم دو عورتیں	تثنیہ		
تَفْعَلْنَ	کرتی ہو یا کرو گی تم سب عورتیں	جمع		
أَفْعَلُ	کرتا ہوں یا کرونگا یا کرتی ہوں یا کرونگی میں ایک مرد یا عورت	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم
نَفْعَلُ	کرتے ہیں یا کرینگے یا کرتی ہیں یا کرینگی ہم دو مرد یا سب مرد یا عورتیں	تثنیہ و جمع		

نوٹ: .... یہ فعل مضارع معروف کی گردان مع ترجمہ و صیغہ جات قلمبند کی گئی ہے۔

مضارع مجہول بنانے کا طریقہ:....... اگر آپ چاہیں کہ مضارع مجہول بنائیں تو علامتِ مضارع کے ف کلمہ کو ضمہ دیں اور عین کلمہ کو فتحہ دیں، دو حال میں جب کہ مضموم یا مکسور ہو اور لام کلمہ کو اس کی حالت پر چھوڑ دیں مضارع مجہول بن جائے گا۔

گردان اثبات فعل مضارع مجہول

گردان	معنیٰ	صیغہ		
يُفْعَلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد	مذکر	غائب
يُفْعَلَانِ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ دو مرد	تثنیہ	مذکر	غائب
يُفْعَلُوْنَ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ سب مرد	جمع	مذکر	غائب
تُفْعَلُ	کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد	مؤنث	غائب
تُفْعَلَانِ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ	مؤنث	غائب
يُفْعَلْنَ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع	مؤنث	غائب
تُفْعَلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا تو ایک مرد	واحد	مذکر	حاضر
تُفْعَلَانِ	کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم دو مرد	تثنیہ	مذکر	حاضر
تُفْعَلُوْنَ	کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم سب مرد	جمع	مذکر	حاضر
تُفْعَلِيْنَ	کی جاتی ہے یا کی جائے گی تو ایک عورت	واحد	مؤنث	حاضر
تُفْعَلَانِ	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم دو عورتیں	تثنیہ	مؤنث	حاضر
تُفْعَلْنَ	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم سب عورتیں	جمع	مؤنث	حاضر
أُفْعَلُ	کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا عورت	واحد	مذکر ومؤنث	متکلم
نُفْعَلُ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے ہم دو مرد یا سب مرد یا عورتیں	تثنیہ وجمع	مذکر ومؤنث	متکلم

نوٹ:...... یہ فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان مع ترجمہ صیغہ جات قلمبند کی گئی ہے۔

سبق نمبر 5:...... مضارع نفی بلا بنانے کا طریقہ:......

اگر آپ چاہیں کہ لا کے ساتھ مضارع منفی بناؤ تو مضارع کے شروع میں لائے نفی لے آؤ۔ لائے نفی لفظِ مضارع میں کوئی عمل نہیں کرتا وہ لفظ اسی طرح ہی رہتا ہے مگر معنیٰ میں عمل کرتا ہے کہ مثبت کو منفی کر دیتا ہے۔

گردان فعل مضارع منفی معروف

گردان	معنی	صیغہ		
لَا يَفْعَلُ	نہیں کرتا یا نہیں کرے گا وہ ایک مرد	واحد	مذکر	غائب
لَا يَفْعَلَانِ	نہیں کرتے یا نہیں کریں گے وہ دو مرد	تثنیہ		
لَا يَفْعَلُوْنَ	نہیں کرتے یا نہیں کریں گے وہ سب مرد	جمع		
لَا تَفْعَلُ	نہیں کرتیا نہیں کرے گی وہ ایک عورت	واحد	مؤنث	
لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتی یا نہیں کرینگی وہ دو عورتیں	تثنیہ		
لَا يَفْعَلْنَ	نہیں کرتی یا نہیں کرینگی وہ سب عورتیں	جمع		
لَا تَفْعَلُ	نہیں کرتا یا نہیں کرے گا تو ایک مرد	واحد	مذکر	حاضر
لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتے یا نہیں کرو گے تم دو مرد	تثنیہ		
لَا تَفْعَلُوْنَ	نہیں کرتے یا نہیں کرو گے تم سب مرد	جمع		
لَا تَفْعَلِيْنَ	نہیں کرتی یا نہیں کرے گی تو ایک عورت	واحد	مؤنث	
لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتی یا نہیں کرو گی تم دو عورتیں	تثنیہ		
لَا تَفْعَلْنَ	نہیں کرتی یا نہیں کرو گی تم سب عورتیں	جمع		
لَا اَفْعَلُ	نہیں کرتا یا نہیں کرونگا میں ایک مرد یا عورت	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم
لَا نَفْعَلُ	نہیں کرتے یا نہیں کرینگے ہم دو مرد یا سب مرد یا عورتیں	تثنیہ و جمع		

لَنْ کا عمل:...... لفظ کے اعتبار سے لَنْ پانچ مقامات پر نصب دیتا ہے اور وہ پانچ مقامات یہ ہیں، واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور دو صیغے متکلم کے۔ اور سات مقامات سے نون اعرابی کو گرادیتا ہے۔ چار تثنیہ اور دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر اور دو صیغے یعنی جمع مؤنث غائب وحاضر میں کوئی عمل نہیں کرتا۔ اور معنی کے اعتبار سے لَنْ مضارع کو مستقبل کے اندر نفی کی تاکید کے معنی میں کردیتا ہے۔

گردان نفی تاکید بلَنْ در فعل مستقبل معروف

گردان	معنیٰ	صیغہ		
لَنْ یَّفْعَلَ	ہرگز نہ کرے گا وہ ایک مرد	واحد	مذکر	غائب
لَنْ یَّفْعَلَا	ہرگز نہ کریں گے وہ دو مرد	تثنیہ		
لَنْ یَّفْعَلُوْا	ہرگز نہ کریں گے وہ سب مرد	جمع		
لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہ کرے گی وہ ایک عورت	واحد	مؤنث	
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہ کرینگی وہ دو عورتیں	تثنیہ		
لَنْ یَّفْعَلْنَ	ہرگز نہ کریں گی وہ سب عورتیں	جمع		
لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہ کرے گا تو ایک مرد	واحد	مذکر	حاضر
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہ کرو گے تم دو مرد	تثنیہ		
لَنْ تَفْعَلُوْا	ہرگز نہ کرو گے تم سب مرد	جمع		
لَنْ تَفْعَلِیْ	ہرگز نہ کرے گی تو ایک عورت	واحد	مؤنث	
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہ کرو گی تم دو عورتیں	تثنیہ		
لَنْ تَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کرو گی تم سب عورتیں	جمع		
لَنْ اَفْعَلَ	ہرگز نہ کروں گا میں ایک مرد یا عورت	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم
لَنْ نَفْعَلَ	ہرگز نہ کرینگے ہم دو مرد یا سب مرد یا عورتیں	تثنیہ وجمع		

گردان فعل مضارع منفی مجہول

گردان	معنیٰ	صیغہ		
لَا یُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد	مذکر	غائب
لَا یُفْعَلَانِ	نہیں کیے جاتے ہیں یا نہیں کیے جائیں گے وہ دو مرد	تثنیہ		
لَا یُفْعَلُوْنَ	نہیں کیے جاتے ہیں یا نہیں کیے جائیں گے وہ سب مرد	جمع		
لَا تُفْعَلُ	نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد	مؤنث	
لَا تُفْعَلَانِ	نہیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ		
لَا یُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع		
لَا تُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا تو ایک مرد	واحد	مذکر	حاضر
لَا تُفْعَلَانِ	نہیں کیے جاتے ہو یا نہیں کیے جاؤ گے تم دو مرد	تثنیہ		
لَا تُفْعَلُوْنَ	نہیں کیے جاتے ہو یا نہیں کیے جاؤ گے تم سب مرد	جمع		
لَا تُفْعَلِیْنَ	نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی تو ایک عورت	واحد	مؤنث	
لَا تُفْعَلَانِ	نہیں کی جاتی ہو یا کی نہیں جاؤ گی تم دو عورتیں	تثنیہ		
لَا تُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی ہو یا کی نہیں جاؤ گی تم سب عورتیں	جمع		
لَا اُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا یا نہیں کیا جاؤنگا میں ایک مرد یا عورت	واحد	مذکر ومؤنث	متکلم
لَا نُفْعَلُ	نہیں کیے جاتے یا نہیں کیے جائینگے ہم دو مرد یا سب مرد یا عورتیں	تثنیہ وجمع		

نوٹ:...... یہ مضارع منفی مجہول کی گردان مع ترجمہ وصیغہ جات قلمبند کی گئی ہے۔

سبق نمبر 6:...... نفی تاکید بِلَنْ بنانے کا طریقہ:...... اگر آپ چاہیں کہ نفی تاکید بلن بنائیں تو فعل مضارع کے اول میں لَنْ لائیں، اسے نفی تاکید بلن کہتے ہیں۔

گردان نفی تاکید بلَنْ در فعل مستقبل مجہول

گردان	معنیٰ	صیغہ		
لَنْ یُفْعَلَ	ہرگز نہ کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد	مذکر	غائب
لَنْ یُفْعَلَا	ہرگز نہ کیے جائیں گے وہ دو مرد	تثنیہ		
لَنْ یُفْعَلُوْا	ہرگز نہ کیے جائیں گے وہ سب مرد	جمع		
لَنْ تُفْعَلَ	ہرگز نہ کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد	مؤنث	
لَنْ تُفْعَلَا	ہرگز نہ کی جائیں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ		
لَنْ یُفْعَلْنَ	ہرگز نہ کی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع		
لَنْ تُفْعَلَ	ہرگز نہ کیا جائے گا تو ایک مرد	واحد	مذکر	حاضر
لَنْ تُفْعَلَا	ہرگز نہ کیے جاؤ گے تم دو مرد	تثنیہ		
لَنْ تُفْعَلُوْا	ہرگز نہ کیے جاؤ گے تم سب مرد	جمع		
لَنْ تُفْعَلِیْ	ہرگز نہ کی جائے گی تو ایک عورت	واحد	مؤنث	
لَنْ تُفْعَلَا	ہرگز نہ کی جاؤ گی تم دو عورتیں	تثنیہ		
لَنْ تُفْعَلْنَ	ہرگز نہ کی جاؤ گی تم سب عورتیں	جمع		
لَنْ اُفْعَلَ	ہرگز نہ کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا عورت	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم
لَنْ نُفْعَلَ	ہرگز نہ کیے جائیں گے ہم دو مرد یا سب مرد یا عورتیں	تثنیہ و جمع		

نوٹ:...... یہ نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول کی گردان تھی۔ القادری غفرلہ

سبق نمبر 7:......نفی جحد بلَمْ

نفی جحد بلَمْ بنانے کا طریقہ:......

اگر آپ چاہیں کہ نفی جحد بلم بنائیں تو فعلِ مضارع کے اول میں لَمْ لائیں۔ اس کو نفی جحد بلم کہتے ہیں۔

لَمْ کا عمل:

لَمْ فعل مضارع کے پانچ مقامات کو جزم دیتا ہے، جبکہ اس کے آخر میں حرف علت نہ ہو اور اگر حرف علت ہو تو اسے گرا دیتا ہے۔ جیسے لَمْ یَدْعُ، لَمْ یَرْمِ اور لَمْ یَخْشَ، اور حرف علت تین ہیں واؤ، الف اور یاء، جن کا مجموعہ "وای"[1] ہوتا ہے۔ اور وہ پانچ مقامات یہ ہیں۔ واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور دو صیغے نفسِ متکلم کی حکایت کے۔ اور سات مقامات سے نون اعرابی کو گرا دیتا ہے چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر اور دو مقامات کے لفظ میں کوئی عمل نہیں کرتا اور وہ دو مقامات جمع مؤنث غائب و حاضر ہیں۔ اور لَمْ تمام کلمات کے معنی میں عمل کرتا ہے یعنی صیغہ مضارع کو بمعنی ماضی منفی کر دیتا ہے۔

☆☆☆

---

[1]......عجمیوں کی عادت جاریہ ہے بیماری میں "ہائے" کہتے ہیں اور عربوں کی عادت جاریہ ہے کہ وہ بیماری میں "وائے" کہتے ہیں۔ اس لئے و۔ الف۔ ی کو حرف علت یعنی بیماری والے حروف کہتے ہیں۔ نیز جس طرح مریض بحالتِ مرض کروٹیں بدلتا رہتا ہے اسی طرح یہ تینوں حروف کلمات عربیہ میں اپنی جگہ بدلتے رہتے ہیں۔ القادری غفرلہ

گردان نفی جحد بلَمْ در فعل مستقبل معروف

گردان	معنیٰ	صیغہ		
لَمْ یَفْعَلْ	نہ کیا اس ایک مرد نے	واحد	مذکر	غائب
لَمْ یَفْعَلَا	نہ کیا ان دو مردوں نے	تثنیہ		
لَمْ یَفْعَلُوْا	نہ کیا ان سب مردوں نے	جمع		
لَمْ تَفْعَلْ	نہ کیا اس ایک عورت نے	واحد	مؤنث	
لَمْ تَفْعَلَا	نہ کیا ان دو عورتوں نے	تثنیہ		
لَمْ یَفْعَلْنَ	نہ کیا ان سب عورتوں نے	جمع		
لَمْ تَفْعَلْ	نہ کیا تو ایک مرد نے	واحد	مذکر	حاضر
لَمْ تَفْعَلَا	نہ کیا تم دو مردوں نے	تثنیہ		
لَمْ تَفْعَلُوْا	نہ کیا تم سب مردوں نے	جمع		
لَمْ تَفْعَلِیْ	نہ کیا تو ایک عورت نے	واحد	مؤنث	
لَمْ تَفْعَلَا	نہ کیا تم دو عورتوں نے	تثنیہ		
لَمْ تَفْعَلْنَ	نہ کیا تم سب عورتوں نے	جمع		
لَمْ اَفْعَلْ	نہ کیا میں ایک مرد یا عورت نے	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم
لَمْ نَفْعَلْ	نہ کیا ہم دو مردوں یا سب مردوں یا عورتوں نے	تثنیہ وجمع		

نوٹ:...... یہ نفی جحد بلم معروف کی گردان مع ترجمہ وصیغہ جات قلمبند کی گئی ہے۔ القادری غفرلہ

گردان نفی جحد بلَمْ در فعل مستقبل مجہول

گردان	معنیٰ	صیغہ		
لَمْ یُفْعَلْ	نہ کیا گیا وہ ایک مرد	واحد	مذکر	غائب
لَمْ یُفْعَلَا	نہ کیے گئے وہ دو مرد	تثنیہ		
لَمْ یُفْعَلُوْا	نہ کیے گئے وہ سب مرد	جمع		
لَمْ تُفْعَلْ	نہ کی گی وہ ایک عورت	واحد	مؤنث	
لَمْ تُفْعَلَا	نہ کی گئیں وہ دو عورتیں	تثنیہ		
لَمْ یُفْعَلْنَ	نہ کی گئیں وہ سب عورتیں	جمع		
لَمْ تُفْعَلْ	نہ کیا گیا تو ایک مرد	واحد	مذکر	حاضر
لَمْ تُفْعَلَا	نہ کیے گئے تم دو مرد	تثنیہ		
لَمْ تُفْعَلُوْا	نہ کیے گئے تم سب مرد	جمع		
لَمْ تُفْعَلِیْ	نہ کی گئی تو ایک عورت	واحد	مؤنث	
لَمْ تُفْعَلَا	نہ کی گئیں تم دو عورتیں	تثنیہ		
لَمْ تُفْعَلْنَ	نہ کی گئیں تم سب عورتیں	جمع		
لَمْ اُفْعَلْ	نہ کیا گیا میں ایک مرد یا عورت	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم
لَمْ نُفْعَلْ	نہ کیے گئے ہم دو مرد یا سب مرد یا عورتیں	تثنیہ وجمع		

نوٹ:...... یہ نفی جحد بلم مجہول کی گردان مع ترجمہ وصیغہ جات قلمبند کی گئی ہے۔ القادری غفرلہ

سبق نمبر 8:.......لام تاکید بانون تاکید

لام تاکید بانون تاکید بنانے کا طریقہ:

اگر آپ چاہیں کہ لام تاکید بانون تاکید بنائیں تو فعل مضارع کے اوّل میں لام تاکید لگائیں اور اس کے آخر میں نون تاکید بڑھادیں، لام تاکید ہمیشہ مفتوحہ ہوتا ہے اور نون تاکید دو ہیں ایک نون ثقیلہ اور دوسرا نون خفیفہ۔

نون ثقیلہ نون مشدّد کو کہتے ہیں جبکہ نون خفیفہ ساکن کو، نون ثقیلہ چودہ صیغوں میں آتا ہے اور خفیفہ آٹھ صیغوں میں ۔نون ثقیلہ کا ماقبل پانچ مقامات پر مفتوح ہوتا ہے، اور وہ پانچ مقامات یہ ہیں۔ واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور دو صیغے نفسِ متکلم کی حکایت کے اور چھ مقامات میں نون ثقیلہ سے ماقبل الف ہوتا ہے ، چار تثنیہ ودو جمع مؤنث غائب وحاضر، ان دو (یعنی جمع مؤنث غائب وحاضر) میں الف فاصل آتا ہے اور جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ کو دور کر کے ماقبل کو مضموم کیا جاتا ہے تاکہ حذفِ واو پر دلالت کرے اور صیغۂ واحد مؤنث حاضر سے یاء کو دور کر کے ماقبل مکسور کیا جاتا ہے تاکہ حذفِ یاء پر دلالت کرے۔نون ثقیلہ چھ مقامات میں مکسورہ ہوتا ہے اور وہ چھ مقامات وہ ہیں جن میں الف آتا ہے (یعنی چار تثنیہ ودو جمع مؤنث غائب وحاضر) اور باقی آٹھ مقامات پر نون ثقیلہ مفتوحہ ہوتا ہے اور جن مقامات میں الف ہوتا ہے، وہاں نون خفیفہ نہیں آتا تاکہ اجتماع ساکنین نہ ہو اور باقی مقامات پر آتا ہے۔اور نون اعرابی نون تاکید کے ساتھ جمع نہیں ہوتا۔نون ضمیری لام تاکید ونون تاکید کی وجہ سے بھی نہیں گرتا جس طرح کہ لن ناصبہ ولم جازمہ کی وجہ سے نہیں گرتا۔القادری غفرلہ

گردان لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ معروف

گردان	معنیٰ	صیغہ		
لَیَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کرے گا وہ ایک مرد	واحد	مذکر	غائب
لَیَفْعَلَانِّ	البتہ ضرور کریں گے وہ دو مرد	تثنیہ		
لَیَفْعَلُنَّ	البتہ ضرور کریں گے وہ سب مرد	جمع		
لَتَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کریگی وہ ایک عورت	واحد	مؤنث	
لَتَفْعَلَانِّ	البتہ ضرور کریں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ		
لَیَفْعَلْنَانِّ	البتہ ضرور کریں گی وہ سب عورتیں	جمع		
لَتَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کریگا تو ایک مرد	واحد	مذکر	حاضر
لَتَفْعَلَانِّ	البتہ ضرور کرو گے تم دو مرد	تثنیہ		
لَتَفْعَلُنَّ	البتہ ضرور کرو گے تم سب مرو	جمع		
لَتَفْعَلِنَّ	البتہ ضرور کریگی تو ایک عورت	واحد	مؤنث	
لَتَفْعَلَانِّ	البتہ ضرور کرو گی تم دو عورتیں	تثنیہ		
لَتَفْعَلْنَانِّ	البتہ ضرور کرو گی تم سب عورتیں	جمع		
لَاَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کروں گا میں ایک مرد یا عورت	واحد	مذکر ومؤنث	متکلم
لَنَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کریں گے ہم دو مرد یا سب مرد یا عورتیں	تثنیہ وجمع		

نوٹ:...... یہ لام تاکید بانون تاکید ثقلیہ معروف کی گردان مع ترجمہ وصیغہ جات قلمبند کی گئی ہے۔ القادری غفرلہ

گردان لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ مجہول

گردان	معنیٰ	صیغہ		
لَيُفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد	مذکر	غائب
لَيُفْعَلَانِّ	البتہ ضرور کئے جائیں گے وہ دو مرد	تثنیہ		
لَيُفْعَلُنَّ	البتہ ضرور کئے جائیں گے وہ سب مرد	جمع		
لَتُفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت	واحد	مؤنث	
لَتُفْعَلَانِّ	البتہ ضرور کی جائیں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ		
لَيُفْعَلْنَانِّ	البتہ ضرور کی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع		
لَتُفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کیا جائے گا تو ایک مرد	واحد	مذکر	حاضر
لَتُفْعَلَانِّ	البتہ ضرور کئے جاؤ گے تم دو مرد	تثنیہ		
لَتُفْعَلُنَّ	البتہ ضرور کئے جاؤ گے تم سب مرد	جمع		
لَتُفْعَلِنَّ	البتہ ضرور کی جائے گی تو ایک عورت	واحد	مؤنث	
لَتُفْعَلَانِّ	البتہ ضرور کی جاؤ گی تم دو عورتیں	تثنیہ		
لَتُفْعَلْنَانِّ	البتہ ضرور کی جاؤ گی تم سب عورتیں	جمع		
لَأُفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا عورت	واحد	مذکر ومؤنث	متکلم
لَنُفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کئے جائیں گے ہم دو مرد یا سب مرد یا عورتیں	تثنیہ وجمع		

نوٹ:...... یہ لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ مجہول کی گردان مع ترجمہ صیغہ جات قلمبند کی گئی ہے۔ القادری غفرلہ

سبق نمبر 9

گردان لام تاکید بانون تاکید خفیف معروف

گردان	معنیٰ	صیغہ		
لَیَفْعَلَنْ	البتہ ضرور کرے گا وہ ایک مرد	واحد	مذکر	غائب
لَیَفْعَلُنْ	البتہ ضرور کریں گے وہ سب مرد	جمع		
لَتَفْعَلَنْ	البتہ ضرور کریگی وہ ایک عورت	واحد	مؤنث	
لَتَفْعَلَنْ	البتہ ضرور کریگا تو ایک مرد	واحد	مذکر	حاضر
لَتَفْعَلُنْ	البتہ ضرور کروگے تم سب مرد	جمع		
لَتَفْعَلِنْ	البتہ ضرور کریگی تو ایک عورت	واحد	مؤنث	
لَأَفْعَلَنْ	البتہ ضرور کروں گا میں ایک مرد یا عورت	واحد	مذکر ومؤنث	متکلم
لَنَفْعَلَنْ	البتہ ضرور کریں گے ہم دو مرد یا سب مرد یا عورتیں	تثنیہ وجمع		

نوٹ:...... یہ لام تاکید بانون تاکید خفیفہ معروف کی گردان مع ترجمہ صیغہ جات قلمبند کی گئی ہے۔ القادری غفرلہ

گردان لام تاکید بانون تاکید خفیفہ مجہول

گردان	معنیٰ	صیغہ		
لَيُفْعَلَنْ	البتہ ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد	مذکر	غائب
لَيُفْعَلُنْ	البتہ ضرور کیے جائیں گے وہ سب مرد	جمع		
لَتُفْعَلَنْ	البتہ ضرور کی جائی گی وہ ایک عورت	واحد	مؤنث	
لَتُفْعَلَنْ	البتہ ضرور کیا جائے گا تو ایک مرد	واحد	مذکر	حاضر
لَتُفْعَلُنْ	البتہ ضرور کیے جاؤ گے تم سب مرد	جمع		
لَتُفْعَلِنْ	البتہ ضرور کی جائے گی تو ایک عورت	واحد	مؤنث	
لَأُفْعَلَنْ	البتہ ضرور کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا عورت	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم
لَنُفْعَلَنْ	البتہ ضرور کیے جائیں گے ہم دو مرد یا سب مرد یا دو عورتیں یا سب عورتیں	تثنیہ و جمع		

نوٹ:...... یہ لام تاکید بانون تاکید خفیفہ مجہول کی گردان مع ترجمہ صیغہ جات قلمبند کی گئی ہے۔ القادری غفرلہ

سبق نمبر 10:...... امر کا بیان

امر بنانے کا طریقہ:......

اگر آپ چاہیں کہ امر بنائیں تو امر فعل مضارع معروف سے بنایا جاتا ہے، غائب غائب سے، حاضر حاضر سے، متکلم متکلم سے، معروف معروف سے اور مجہول مجہول سے، اگر آپ چاہیں کہ امر حاضر معروف بنائیں تو علامتِ مضارع کو حذف کرنے کے بعد دیکھیں کہ بعد والا حرف متحرک رہتا ہے یا ساکن، اگر متحرک ہو تو اگر اس کے آخر میں حرفِ علت نہ ہو تو آخر کو ساکن کر دو جیسے، تَعِدُ سے عِدْ اور تَضَعُ سے ضَعْ اور اگر حرفِ علت ہو تو گر جائے گا جیسے، تَقِیْ سے قِ اور اگر علامت مضارع حذف کرنے کے بعد دیکھیں کہ دوسرا حرف ساکن ہو تو عین کلمہ دیکھیں اگر مکسور ہے یا مفتوح ہو تو اول میں ہمزہ وصل مکسور لا کر آخر کو ساکن کریں جبکہ آخر میں حرفِ علت ہو تو گر جائے گا جیسے تَرْمِیْ سے اِرْمِ اور تَخْشٰی سے اِخْشَ اور اگر عین کلمہ مضموم ہو تو اول میں ہمزۂ وصل مضموم لا کر آخر کو ساکن کریں جبکہ آخر میں حرف علت نہ جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ اور اگر آخر میں حرف علت ہو تو گر جائے گا۔ جیسے تَدْعُوْا سے اُدْعُ، اور اگر چاہیں کہ امر حاضر مجہول یا امر غائب معروف و مجہول بنائیں تو لام امر مکسورہ اس کے اول میں لا کر آخر میں جزم لائیں جبکہ آخر میں حرفِ علت نہ اور اگر آخر میں حرفِ علت ہو تو گر جائے گا جیسے لِیُدْعَ، لِیُرْمِ، لِیَخْشَ اور نون تاکید جیسے مضارع میں آتا ہے امر میں بھی آتا ہے اور امر میں نون اعرابی بھی گر جاتا ہے۔ جیسا کہ مضارع میں گر جاتا ہے۔ البتہ نون ضمیری کو یہاں بھی نہیں گرائیں گے جیسا کہ پچھلے مقامات پر گزرا۔ القادری غفرلہ

گردان امر حاضر معروف

گردان	معنی	صیغہ	
اِفْعَلْ	کرتو ایک مرد	واحد	مذکر
اِفْعَلَا	کرو تم دو مرد	تثنیہ	
اِفْعَلُوْا	کرو تم سب مرد	جمع	
اِفْعَلِیْ	کرتو ایک عورت	واحد	مؤنث
اِفْعَلَا	کرو تم دو عورتیں	تثنیہ	
اِفْعَلْنَ	کرو تم سب عورتیں	جمع	

گردان امر حاضر مجہول

گردان	معنی	صیغہ	
لِتُفْعَلْ	چاہیے کہ کیا جائے تو ایک مرد	واحد	مذکر
لِتُفْعَلَا	چاہیے کہ کئے جاؤ تم دو مرد	تثنیہ	
لِتُفْعَلُوْا	چاہیے کہ کئے جاؤ تم سب مرد	جمع	
لِتُفْعَلِیْ	چاہیے کہ کی جائے تو ایک عورت	واحد	مؤنث
لِتُفْعَلَا	چاہیے کہ کی جاؤ تم دو عورتیں	تثنیہ	
لِتُفْعَلْنَ	چاہیے کہ کی جاؤ تم سب عورتیں	جمع	

گردان امر غائب و متکلم معروف

گردان	معنیٰ	صیغہ	
لِيَفْعَلْ	چاہیے کہ کرے وہ ایک مرد	واحد	مذکر
لِيَفْعَلَا	چاہیے کہ کریں وہ دو مرد	تثنیہ	
لِيَفْعَلُوْا	چاہیے کہ کریں وہ سب مرد	جمع	
لِتَفْعَلْ	چاہیے کہ کرے وہ ایک عورت	واحد	مؤنث
لِتَفْعَلَا	چاہیے کہ کریں وہ دو عورتیں	تثنیہ	
لِيَفْعَلْنَ	چاہیے کہ کریں وہ سب عورتیں	جمع	
لِاَفْعَلْ	چاہیے کہ کروں میں ایک مرد یا عورت	واحد	متکلم
لِنَفْعَلْ	چاہیے کہ کریں ہم دو مرد یا سب مرد یا دو عورتیں یا سب عورتیں	تثنیہ وجمع	

گردان امر غائب و متکلم مجہول

گردان	معنیٰ	صیغہ
لِيُفْعَلْ	چاہیے کہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد
لِيُفْعَلَا	چاہیے کہ کیے جائیں وہ دو مرد	تثنیہ
لِيُفْعَلُوْا	چاہیے کہ کیے جائیں وہ سب مرد	جمع
لِتُفْعَلْ	چاہیے کہ کی جائے وہ ایک عورت	واحد
لِتُفْعَلَا	چاہیے کہ کی جائیں وہ دو عورتیں	تثنیہ
لِيُفْعَلْنَ	چاہیے کہ کی جائیں وہ سب عورتیں	جمع
لِاُفْعَلْ	چاہیے کہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا عورت	واحد
لِنُفْعَلْ	چاہیے کہ کیے جائیں ہم دو مرد یا سب مرد یا دو عورتیں یا سب عورتیں	تثنیہ وجمع

گردان امر حاضر معروف بانون ثقیلہ

گردان	معنیٰ	صیغہ	
اِفْعَلَنَّ	ضرور کر تو ایک مرد	واحد	مذکر
اِفْعَلَانِّ	ضرور کرو تم دو مرد	تثنیہ	
اِفْعَلُنَّ	ضرور کرو تم سب مرد	جمع	
اِفْعَلِنَّ	ضرور کر تو ایک عورت	واحد	مؤنث
اِفْعَلَانِّ	ضرور کرو تم دو عورتیں	تثنیہ	
اِفْعَلْنَانِّ	ضرور کرو تم سب عورتیں	جمع	

گردان امر حاضر مجهول بانون ثقیلہ

گردان	معنیٰ	صیغہ	
لِتُفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد	واحد	مذکر
لِتُفْعَلَانِّ	چاہیے کہ ضرور کیے جاؤ تم دو مرد	تثنیہ	
لِتُفْعَلُنَّ	چاہیے کہ ضرور کیے جاؤ تم سب مرد	جمع	
لِتُفْعَلِنَّ	چاہیے کہ ضرور کی جائے تو ایک عورت	واحد	مؤنث
لِتُفْعَلَانِّ	چاہیے کہ ضرور کی جاؤ تم دو عورتیں	تثنیہ	
لِتُفْعَلْنَانِّ	چاہیے کہ ضرور کی جاؤ تم سب عورتیں	جمع	

گردان امر غائب و متکلم معروف بانون ثقیلہ

گردان	معنی	صیغہ	
لِیَفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	واحد	مذکر
لِیَفْعَلَانِّ	چاہیے کہ ضرور کریں وہ دو مرد	تثنیہ	
لِیَفْعَلُنَّ	چاہیے کہ ضرور کریں وہ سب مرد	جمع	
لِتَفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	واحد	مؤنث
لِتَفْعَلَانِّ	چاہیے کہ ضرور کریں وہ دو عورتیں	تثنیہ	
لِیَفْعَلْنَانِّ	چاہیے کہ ضرور کریں وہ سب عورتیں	جمع	
لِاَفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کروں میں ایک مرد یا عورت	واحد	متکلم
لِنَفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کریں ہم دو مرد یا سب مرد یا دو عورتیں یا سب عورتیں	تثنیہ وجمع	

بحث امر غائب و متکلم مجہول بانون ثقیلہ

گردان	معنی	صیغہ	
لِیُفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد	واحد	مذکر
لِیُفْعَلَانِّ	چاہیے کہ ضرور کیے جائیں وہ دو مرد	تثنیہ	
لِیُفْعَلُنَّ	چاہیے کہ ضرور کیے جائیں وہ سب مرد	جمع	
لِیُفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت	واحد	مؤنث
لِتُفْعَلَانِّ	چاہیے کہ ضرور کی جائیں وہ دو عورتیں	تثنیہ	
لِیُفْعَلْنَانِّ	چاہیے کہ ضرور کی جائیں وہ سب عورتیں	جمع	
لِاُفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کیا جاؤں میں ایک مرد یا عورت	واحد	متکلم
لِنُفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کیے جائیں ہم دو مرد یا سب مرد یا دو عورتیں یا سب عورتیں	تثنیہ وجمع	

گردان امر حاضر معروف بانون خفیفہ

گردان	معنیٰ	صیغہ	
اِفْعَلَنْ	ضرور کر تو ایک مرد	واحد	مذکر
اِفْعَلُنْ	ضرور کرو تم سب مرد	جمع	
اِفْعَلِنْ	ضرور کر تو ایک عورت	واحد	مؤنث

گردان امر حاضر مجهول بانون خفیفہ

گردان	معنیٰ	صیغہ	
لِتُفْعَلَنْ	چاہیے کہ کیا جائے تو ایک مرد	واحد	مذکر
لِتُفْعَلُنْ	چاہیے کہ کئے جاؤ تم سب مرد	جمع	
لِتُفْعَلِنْ	چاہیے کہ کی جائے تو ایک عورت	واحد	مؤنث

نوٹ: یاد رہے حاضر کے کل چھ صیغوں میں فقط تین پر نون خفیفہ داخل ہوگی۔ القادری غفرلہ

گردان امر غائب و متکلم معروف بانون خفیفہ

گردان	معنی	صیغہ	
لِيَفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	واحد	مذکر
لِيَفْعَلُنْ	چاہیے کہ ضرور کریں وہ سب مرد	جمع	
لِتَفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	واحد	مؤنث
لِأَفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کروں میں ایک مرد یا عورت	واحد	متکلم
لِنَفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کریں ہم دو مرد یا سب مرد یا دو عورتیں یا سب عورتیں	تثنیہ و جمع	

بحث امر غائب و متکلم مجہول بانون خفیفہ

گردان	معنی	صیغہ	
لِيُفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد	واحد	مذکر
لِيُفْعَلُنْ	چاہیے کہ ضرور کیے جائیں وہ سب مرد	جمع	
لِتُفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت	واحد	مؤنث
لِأُفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کیا جاؤں میں ایک مرد یا عورت	واحد	متکلم
لِنُفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کیے جائیں ہم دو مرد یا سب مرد یا دو عورتیں یا سب عورتیں	تثنیہ و جمع	

سبق نمبر 11:......نہی

نہی بنانے کا طریقہ

اگر آپ چاہیں کہ نہی بنائیں تو لائے نہی فعلِ مستقبل کے اول میں لائیں۔ لائے نہی لم کی مثل مستقبل کے پانچ مقامات کے آخر میں جزم کرتا ہے جبکہ آخر میں حرفِ علت نہ ہو اور اگر ہو تو گرادیتا ہے جیسے لَاتَدْعُ، لَاتَرْمِ، لَاتَخْشَ، اور سات مقامات سے نون اعرابی دور کرتا ہے اور دو مقامات جمع مؤنث غائب و حاضر میں عمل نہیں کرتا۔ اور نون تاکید جس طرح مضارع میں آتا ہے نہی میں بھی آتا ہے۔

امر کی طرح یہاں بھی نون ضمیری نہیں گرائیں گے۔ القادری غفرلہ

گردان نہی حاضر معروف

گردان	معنیٰ	صیغہ	
لَاتَفْعَلْ	نہ کر تو ایک مرد	واحد	مذکر
لَاتَفْعَلَا	نہ کرو تم دو مرد	تثنیہ	مذکر
لَاتَفْعَلُوْا	نہ کرو تم سب مرد	جمع	مذکر
لَاتَفْعَلِیْ	نہ کر تو ایک عورت	واحد	مؤنث
لَاتَفْعَلَا	نہ کرو تم دو عورتیں	تثنیہ	مؤنث
لَاتَفْعَلْنَ	نہ کرو تم سب عورتیں	جمع	مؤنث

نوٹ: لائے نفی مضارع پر داخل ہو کر فقط معنوی تبدیلی پیدا کرتا ہے جبکہ لائے نہی لفظی ومعنوی دونوں تبدیلیاں کرتا ہے۔ القادری غفرلہ

گردان نہی حاضر مجہول

گردان	معنی	صیغہ	
لَاتُفْعَلْ	نہ کیا جائے تو ایک مرد	واحد	مذکر
لَاتُفْعَلَا	نہ کیے جاؤ تم دو مرد	تثنیہ	
لَاتُفْعَلُوْا	نہ کیے جاؤ تم سب مرد	جمع	
لَاتُفْعَلِیْ	نہ کی جائے تو ایک عورت	واحد	مؤنث
لَاتُفْعَلَا	نہ کی جاؤ تم دو عورتیں	تثنیہ	
لَاتُفْعَلْنَ	نہ کی جاؤ تم سب عورتیں	جمع	

گردان نہی غائب ومتکلم معروف

گردان	معنی	صیغہ	
لَایَفْعَلْ	نہ کرے وہ ایک مرد	واحد	مذکر
لَایَفْعَلَا	نہ کریں وہ دو مرد	تثنیہ	
لَایَفْعَلُوْا	نہ کریں وہ سب مرد	جمع	
لَاتَفْعَلْ	نہ کرے وہ ایک عورت	واحد	مؤنث
لَاتَفْعَلَا	نہ کریں وہ دو عورتیں	تثنیہ	
لَایَفْعَلْنَ	نہ کریں وہ سب عورتیں	جمع	
لَاأَفْعَلْ	نہ کرے وہ ایک مرد یا عورت	واحد	متکلم
لَانَفْعَلْ	نہ کریں وہ دو مرد یا سب مرد یا دو عورتیں یا سب عورتیں	تثنیہ وجمع	

گردان نہی غائب ومتکلم مجہول

گردان	معنی	صیغہ	
لَا یُفْعَلْ	نہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد	مذکر
لَا یُفْعَلَا	نہ کئے جائیں وہ دو مرد	تثنیہ	
لَا یُفْعَلُوا	نہ کئے جائیں وہ سب مرد	جمع	
لَا تُفْعَلْ	نہ کی جائے وہ ایک عورت	واحد	مؤنث
لَا تُفْعَلَا	نہ کی جائیں وہ دو عورتیں	تثنیہ	
لَا یُفْعَلْنَ	نہ کی جائیں وہ سب عورتیں	جمع	
لَا أُفْعَلْ	نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا عورت	واحد	متکلم
لَا نُفْعَلْ	نہ کئے جائیں ہم دو مرد یا سب مرد یا دو عورتیں یا سب عورتیں	تثنیہ وجمع	

گردان نہی حاضر معروف بانون ثقیلہ

گردان	معنی	صیغہ	
لَا تَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کر تو ایک مرد	واحد	مذکر
لَا تَفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کرو تم دو مرد	تثنیہ	
لَا تَفْعَلُنَّ	ہرگز نہ کرو تم سب مرد	جمع	
لَا تَفْعَلِنَّ	ہرگز نہ کر تو ایک عورت	واحد	مؤنث
لَا تَفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کرو تم دو عورتیں	تثنیہ	
لَا تَفْعَلْنَانِّ	ہرگز نہ کرو تم سب عورتیں	جمع	

گردان نہی حاضر مجہول بانون ثقیلہ

گردان	معنی	صیغہ	
لَاتُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کیا جائے تو ایک مرد	واحد	مذکر
لَاتُفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کیے جاؤ تم دو مرد	تثنیہ	مذکر
لَاتُفْعَلُنَّ	ہرگز نہ کیے جاؤ تم سب مرد	جمع	مذکر
لَاتُفْعَلِنَّ	ہرگز نہ کی جائے تو ایک عورت	واحد	مؤنث
لَاتُفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کی جاؤ تم دو عورتیں	تثنیہ	مؤنث
لَا تُفْعَلْنَانِّ	ہرگز نہ کی جاؤ تم سب عورتیں	جمع	مؤنث

گردان نہی غائب ومتکلم معروف بانون ثقیلہ

گردان	معنی	صیغہ	
لَا يَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	واحد	مذکر
لَايَفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کریں وہ دو مرد	تثنیہ	مذکر
لَا يَفْعَلُنَّ	ہرگز نہ کریں وہ سب مرد	جمع	مذکر
لَا تَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرے وہ ایک عورت	واحد	مؤنث
لَاتَفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کریں وہ دو عورتیں	تثنیہ	مؤنث
لَايَفْعَلْنَانِّ	ہرگز نہ کریں وہ سب عورتیں	جمع	مؤنث
لَاأَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کروں ایک مرد یا عورت	واحد	متکلم
لَانَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کریں ہم دو مرد یا سب مرد یا دو عورتیں یا سب عورتیں	تثنیہ و جمع	متکلم

گردان نہی غائب ومتکلم مجہول بانون ثقیلہ

گردان	معنی	صیغہ	
لَایُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد	مذکر
لَایُفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کیے جائیں وہ دو مرد	تثنیہ	
لَایُفْعَلُنَّ	ہرگز نہ کیے جائیں وہ سب مرد	جمع	
لَاتُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کی جائے وہ ایک عورت	واحد	مؤنث
لَاتُفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کی جائیں وہ دو عورتیں	تثنیہ	
لَایُفْعَلْنَانِّ	ہرگز نہ کی جائیں وہ سب عورتیں	جمع	
لَااُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا عورت	واحد	متکلم
لَانُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کیے جائیں ہم دو مرد یا سب مرد یا دو عورتیں یا سب عورتیں	تثنیہ وجمع	

گردان نہی حاضر معروف بانون خفیفہ

گردان	معنی	صیغہ	
لَاتَفْعَلَنْ	ہرگز نہ کر تو ایک مرد	واحد	مذکر
لَاتَفْعَلُنْ	ہرگز نہ کرو تم سب مرد	جمع	
لَاتَفْعَلِنْ	ہرگز نہ کر تو ایک عورت	واحد	مؤنث

گردان نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ

گردان	معنی	صیغہ	
لَاتُفْعَلَنْ	ہرگز نہ کیا جائے تو ایک مرد	واحد	مذکر
لَاتُفْعَلُنْ	ہرگز نہ کیے جاؤ تم سب مرد	جمع	
لَاتُفْعَلِنْ	ہرگز نہ کی جائے تو ایک عورت	واحد	مؤنث

بحث نہی غائب ومتکلم معروف بانون خفیفہ

گردان	معنی	صیغہ	
لَا يَفْعَلَنْ	ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	واحد	مذکر
لَا يَفْعَلُنْ	ہرگز نہ کریں وہ سب مرد	جمع	
لَا تَفْعَلَنْ	ہرگز نہ کرے وہ ایک عورت	واحد	مؤنث
لَا أَفْعَلَنْ	ہرگز نہ کروں میں ایک مرد یا عورت	واحد	متکلم
لَا نَفْعَلَنْ	ہرگز نہ کریں ہم دو مرد یا سب مرد یا دو عورتیں یا سب عورتیں	تثنیہ وجمع	

گردان نہی غائب و متکلم مجہول بانون خفیفہ

گردان	معنی	صیغہ	
لَایُفْعَلَنْ	ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد	مذکر
لَایُفْعَلُنْ	ہرگز نہ کیے جائیں وہ سب مرد	جمع	
لَاتُفْعَلَنْ	ہرگز نہ کی جائے وہ ایک عورت	واحد	مؤنث
لَااُفْعَلَنْ	ہرگز نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا عورت	واحد	متکلم
لَانُفْعَلَنْ	ہرگز نہ کیے جائیں ہم دو مرد یا سب مرد یا دو عورتیں یا سب عورتیں	تثنیہ وجمع	

سبق نمبر 12:.......اسم فاعل بنانے کا طریقہ:

اگر آپ چاہیں کہ اسم فاعل بنائیں تو یاد رکھیں! کہ اسمِ فاعل فعل مضارع معروف سے بنتا ہے۔ علامتِ مضارع کو حذف کرکے فاء کلمہ کو فتحہ دیں اور فاء اور عین کلمہ کے درمیان اسم فاعل کا الف لائیں اور عین کلمہ کو کسرہ دیں اور لام کلمہ پر تنوین زائد کریں اسم فاعل بن جائے گا۔

مختصر گردان اسم فاعل

گردان	معنی	صیغہ	
فَاعِلٌ	کرنے والا ایک مرد	واحد	مذکر
فَاعِلَانِ	کرنے والے دو مرد	تثنیہ	
فَاعِلُوْنَ	کرنے والے سب مرد	جمع	
فَاعِلَةٌ	کرنے والی ایک عورت	واحد	مؤنث
فَاعِلَتَانِ	کرنے والی دو عورتیں	تثنیہ	
فَاعِلَاتٌ	کرنے والی سب عورتیں	جمع	

سبق نمبر 13:......اسم مفعول بنانے کا طریقہ:...... اگر آپ چاہیں کہ اسم مفعول بنائیں تو اسم مفعول فعلِ مضارع مجہول سے بنتا ہے۔ علامتِ مضارع کو حذف کر کے میم مفتوح اس کے اول میں لگائیں عین کلمہ کو ضمہ دیں عین اور لام کلمہ کے درمیان مفعول کا واؤ لائیں اور لام کلمہ کو تنوین دیں اسم مفعول بن جائے گا۔

گردان اسم مفعول

گردان	معنیٰ	صیغہ	
مَفْعُوْلٌ	کیا ہوا ایک مرد	واحد	مذکر
مَفْعُوْلَانِ	کئے ہوئے دو مرد	تثنیہ	مذکر
مَفْعُوْلُوْنَ	کئے ہوئے سب مرد	جمع	مذکر
مَفْعُوْلَةٌ	کی ہوئی ایک عورت	واحد	مؤنث
مَفْعُوْلَتَانِ	کی ہوئیں دو عورتیں	تثنیہ	مؤنث
مَفْعُوْلَاتٌ	کی ہوئیں سب عورتیں	جمع	مؤنث

نوٹ:...... اسم فاعل ومفعول کی مکمل گردان مع ترجمہ وصیغہ کی تفصیل کے لئے صرف ضیائی ترجمہ صرف بہائی مطبوعہ مکتبۃ المدینہ ملاحظہ فرمائیں۔ نیز اسم فاعل و مفعول کے تمامی صیغہ جات کی توضیح وتعلیل کے لئے عطرِ عطائی شرح صرف بہائی دیکھئے۔ القادری غفرلہ

☆......☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 14:۔ اسم ظرف زمان ومکان بنانے کا طریقہ:

اگر آپ چاہیں کہ اسم ظرف زمان ومکان بنائیں تو علامتِ مضارع کو حذف کر کے اول میں میم مفتوح لائیں اور اگر عین کلمہ مضموم ہو تو فتحہ دیں ورنہ جیسے ہو ویسے ہی رہنے دیں اور لام کلمہ کو تنوین دیں اسمِ ظرف زمان ومکان بن جائے گا۔

گردان اسم ظرف

گردان	معنی	صیغہ
مَفْعَلٌ	کرنے کا ایک زمانہ یا کرنے کا ایک مکان	واحد
مَفْعَلَانِ	کرنے کے دو زمانے یا کرنے کے دو مکان	تثنیہ
مَفَاعِلُ	کرنے کے سب زمانے یا کرنے کے سب مکان	جمع

سبق نمبر 15:...... اسم آلہ بنانے کا طریقہ: اگر آپ چاہیں کہ اسمِ آلہ بنائیں تو علامتِ مضارع کو حذف کر کے میم مکسور اس کے اول میں لائیں اور اگر عین کلمہ مفتوح نہ ہو تو اس کو فتحہ دو اور لام کلمہ کو تنوین دیں اسمِ آلہ بن جائے گا۔ اور اگر عین کلمہ کے بعد الف لائیں یا لام کلمہ کے بعد تاء زیادہ کریں گے تو قیاس کے مطابق اور بھی کئی صیغے بن جائیں گے۔

گردان اسم آلہ

گردان	معنی	صیغہ
مِفْعَلٌ	کرنے کا ایک چھوٹا آلہ	واحد
مِفْعَلَانِ	کرنے کے دو چھوٹے آلے	تثنیہ
مَفَاعِلُ	کرنے کے سب چھوٹے آلے	جمع
مِفْعَلَةٌ	کرنے کا ایک درمیانہ آلہ	واحد
مِفْعَلَتَانِ	کرنے کے دو درمیانے آلے	تثنیہ
مَفَاعِلُ	کرنے کے سب درمیانے آلے	جمع

مِفْعَالٌ	کرنے کا ایک بڑا آلہ	واحد
مِفْعَالَانِ	کرنے کے دو بڑے آلے	تثنیہ
مَفَاعِیْلُ	کرنے کے سب بڑے آلے	جمع

سبق نمبر16:...... اسم تفضیل بنانے کا طریقہ: اگر آپ چاہیں کہ اسمِ تفضیل بنائیں تو علامتِ مضارع کو حذف کرکے اسمِ تفضیل کا ہمزہ مفتوحہ اس کے اول میں لائیں اور اگر عین کلمہ مفتوح نہ ہو تو اسے فتحہ دیں اور لام کلمہ کو تنوین نہ دیں، یہ طریقہ اسم تفضیل مذکر کا ہے۔ اور اگر صیغہ مؤنث بنانا چاہیں تو علامتِ مضارع کو حذف کرنے کے بعد فاء کلمہ کو ضمہ دیں عین کلمہ کو ساکن کریں، لام کلمہ کے بعد الف مقصورہ لگائیں اور لام کلمہ کو فتحہ دیں اسمِ تفضیل مؤنث بن جائے گا۔

گردان اسم تفضیل

گردان	معنی	صیغہ	
أَفْعَلُ	سب سے زیادہ کرنے والا ایک مرد	واحد	مذکر
أَفْعَلَانِ	سب سے زیادہ کرنے والے دو مرد	تثنیہ	
أَفْعَلُوْنَ أَفَاعِلُ	سب سے زیادہ کرنے والے سب مرد	جمع	
فُعْلٰی	سب سے زیادہ کرنے والی ایک عورت	واحد	مؤنث
فُعْلَیَانِ	سب سے زیادہ کرنے والی دو عورتیں	تثنیہ	
فُعْلَیَاتٌ فُعَلٌ	سب سے زیادہ کرنے والی سب عورتیں	جمع	

نوٹ: اسم آلہ و تفضیل وظرف کے قوانین کی وضاحت کے لئے عطر عطائی شرح صرف بہائی دیکھئے۔ القادری غفرلہ

منشعب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۝ — تمام تعریفیں خدائے بزرگ و برتر کے لئے جو پروردگار ہے

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ۝ — تمامی جہان والوں کا اور اچھا انجام پرہیزگاروں کیلئے

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ — اور درود وسلام نازل ہوں اس کے رسول مصطفیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۝ — پر اور آپ کے تمام آل واصحاب پر۔

جان لیجئے! اللہ تعالیٰ تمہیں دو جہان کی خوش بختی نصیب فرمائے۔ کہ تمام افعال متصرفہ و اسمائے متمکنہ کی حروفِ اصلیہ کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں۔

(1)......ثلاثی (2)......رباعی

ثلاثی:۔ وہ ہوتا ہے کہ جس کے ماضی میں تین حروف اصلیہ ہوں جیسے نَصَرَ اور ضَرَبَ

رباعی:۔ وہ ہوتا ہے جس کے ماضی میں چار حروف اصلی ہوں جیسے بَعْثَرَ اور عَقْرَبَ

ثلاثی کی دو قسمیں ہیں ۱...... مجرد 2...... مزید فیہ

مجرد:.......... جس کے ماضی میں حرفِ زائدہ نہ ہو۔

مزید فیہ:...... جس کے ماضی میں حروف زائدہ بھی ہوں۔

اور وہ جن میں حروفِ اصلیہ ہوتے ہیں اس کی دو قسمیں ہیں۔

(۱)......مطرد (1)......شاذ

مطرد:۔ جس کا وزن اکثر آتا ہو **شاذ:۔** جس کا وزن کم آتا ہو۔

مطرد کے پانچ باب ہیں۔

باب اول:...... بروزنِ فَعَلَ يَفْعُلُ ماضی کہ عین کے فتح اور مضارع کے عین کے ضمہ کے ساتھ۔ جیسے اَلنَّصْرُ وَالنُّصْرَةُ (مدد کرنا)

صرف صغیر

نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا فَهُوَ نَاصِرٌ وَنُصِرَ يُنْصَرُ نَصْرًا فَهُوَ مَنْصُورٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اُنْصُرْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْصُرْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَنْصَرٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِنْصَرٌ وَمِنْصَرَةٌ وَمِنْصَارٌ وَتَثْنِيَتُهُمَا مَنْصَرَانِ وَمِنْصَرَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَنَاصِرُ وَمَنَاصِيْرُ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ اَنْصَرُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ نُصْرٰى وَتَثْنِيَتُهُمَا اَنْصَرَانِ وَنُصْرَيَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا اَنْصَرُوْنَ وَاَنَاصِرُ وَنُصَرٌ وَنُصْرَيَاتٌ۔

اس باب کی مثالیں

اَلطَّلَبُ،	اَلدُّخُوْلُ،	اَلْقَتْلُ،	اَلْفَتْلُ
مانگنا	داخل ہونا	مار ڈالنا	بل دینا

باب دوم:...... بروزن فَعَلَ يَفْعِلُ، ماضی کے عین کلمہ کے فتح اور مضارع کے عین کلمہ کے کسرہ کے ساتھ جیسے اَلضَّرْبُ وَالضَّرْبَةُ (مارنا/ظاہر ہونا)

صرف صغیر

ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ وَضُرِبَ يُضْرَبُ ضَرْبًا فَذَاكَ مَضْرُوْبٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِضْرِبْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَضْرِبْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَضْرِبٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِضْرَبٌ وَمِضْرَبَةٌ وَمِضْرَابٌ وَتَثْنِيَتُهُمَا مَضْرِبَانِ وَمِضْرَبَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَضَارِبُ وَمَضَارِيْبُ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ اَضْرَبُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ ضُرْبٰى وَتَثْنِيَتُهُمَا اَضْرَبَانِ وَضُرْبَيَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا اَضْرَبُوْنَ وَاَضَارِبُ وَضُرَبٌ وَضُرْبَيَاتٌ۔

اس باب کی مثالیں

اَلْغَسْلُ،	اَلْغَلَبُ،	اَلظُّلْمُ،	اَلْفَصْلُ،
دھونا	غالب ہونا	بے موقع رکھنا	جدا کرنا

باب سوم:...... بروزنِ فَعِلَ یَفْعَلُ، ماضی کے عین کلمہ کے کسرہ اور مضارع کے عین کلمہ کے فتح کے ساتھ جیسے اَلسَّمْعُ وَالسَّمَاعُ (سننا)

صرف صغیر

سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا فَھُوَ سَامِعٌ وَسُمِعَ یُسْمَعُ سَمْعًا فَذَاکَ مَسْمُوْعٌ اَلْاَمْرُ مِنْہُ اِسْمَعْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَا تَسْمَعْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ مَسْمَعٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ مِسْمَعٌ وَمِسْمَعَۃٌ وَمِسْمَاعٌ وَتَثْنِیَتُھُمَا مَسْمَعَانِ وَمِسْمَعَانِ وَالْجَمْعُ مِنْھُمَا مَسَامِعُ وَمَسَامِیْعُ اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ مِنْہُ اَسْمَعُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ سُمْعٰی وَتَثْنِیَتُھُمَا اَسْمَعَانِ وَسُمْعَیَانِ وَالْجَمْعُ مِنْھُمَا اَسْمَعُوْنَ وَاَسَامِعُ وَسُمَعٌ وَسُمْعَیَاتٌ۔

اس باب کی مثالیں

اَلْعِلْمُ	اَلْفَھْمُ	اَلْحِفْظُ	اَلشَّھَادَۃُ	اَلْحَمْدُ	اَلْجَھْلُ
جاننا	دریافت کرنا	نگاہ رکھنا	گواہی دینا	خوبیاں بیان کرنا	نہ جاننا

باب چہارم:...... بروزنِ فَعَلَ یَفْعَلُ، ماضی ومضارع کے عین کلمہ کے فتح کے ساتھ جیسے اَلْفَتْحُ (کھولنا)

صرف صغیر

فَتَحَ یَفْتَحُ فَتْحًا وَھُوَ فَاتِحٌ وَفُتِحَ یُفْتَحُ فَتْحًا فَذَاکَ مَفْتُوْحٌ اَلْاَمْرُ مِنْہُ اِفْتَحْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَا تَفْتَحْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ مَفْتَحٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ مِفْتَحٌ وَمِفْتَحَۃٌ وَمِفْتَاحٌ وَتَثْنِیَتُھُمَا مَفْتَحَانِ وَمِفْتَحَانِ وَالْجَمْعُ مِنْھُمَا مَفَاتِحُ وَمَفَاتِیْحُ اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ مِنْہُ اَفْتَحُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ فُتْحٰی وَتَثْنِیَتُھُمَا اَفْتَحَانِ وَفُتْحَیَانِ وَالْجَمْعُ مِنْھُمَا اَفْتَحُوْنَ وَاَفَاتِحُ وَفُتَحٌ وَفُتْحَیَاتٌ۔

اس باب کی مثالیں

اَلْمَنْعُ	اَلصِّبْغُ	اَلرَّھْنُ	اَلسَّلْخُ
روکنا	رنگ کرنا	گروی رکھنا	چمڑا ادھیڑنا

جان لیجئے! کہ ہر وہ فعل جو اس وزن پر آتا ہے تو اس کا عین یا لام کلمہ ہمیشہ حروفِ

حلقی سے ہوگا، اور حروف حلقی چھ ہیں حا، خا، عین، غین، ھا، ھمزہ، جن کا مجموعہ اَغْ ہْ حَعَہُ ہے۔ ہاں مگر رَكَنَ يَرْكَنُ اور اَبىٰ يَاْبىٰ شاذ ہیں جو باوجود یہ کہ اس باب سے ہیں مگر ان کا نہ عین کلمہ حرف حلقی ہے نہ لام۔

باب پنجم: ...... بروزنِ فَعُلَ يَفْعُلُ، ماضی ومضارع کے عین کلمہ کے ضمہ کے ساتھ۔ جان لو! کہ یہ باب لازم ہے اور اکثر اس کا اسم فاعل فَعِيْلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے اَلْكَرْمُ وَالْكَرَامَةُ (بزرگ ہونا)

صرف صغیر

كَرُمَ يَكْرُمُ كَرْمًا فَهُوَ كَرِيْمٌ وَكَرَامَةً وَكُرِمَ يُكْرَمُ كَرْمًا وَكَرَامَةً فَذَاكَ مَكْرُوْمٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اُكْرُمْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَكْرُمْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَكْرَمٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِكْرَمٌ وَمِكْرَمَةٌ وَمِكْرَامٌ وَتَثْنِيَتُهُمَا مَكْرَمَانِ وَمِكْرَمَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَكَارِمُ وَمَكَارِيْمُ وَكُرُمٌ وَكُرُمَاتٌ۔

اس باب کی مثالیں

اَللُّطْفُ وَاللَّطَافَةُ	اَلْقُرْبُ	اَلْبُعْدُ	اَلْكَثْرَةُ
پاکیزہ ہونا	نزدیک ہونا	دور ہونا	زیادہ ہونا

جبکہ شاذ وہ ہے جس کا وزن کم آتا ہو۔ شاذ کے تین ابواب ہیں۔

باب اول: ...... بروزنِ فَعِلَ يَفْعِلُ، ماضی ومضارع کے عین کلمہ کے کسرہ کے ساتھ۔ جیسے اَلْحَسْبُ وَالْحِسْبَانُ (گمان کرنا/جاننا)

حَسِبَ يَحْسِبُ حَسْبًا وَحِسْبَانًا فَهُوَ حَاسِبٌ وَحُسِبَ يُحْسَبُ حَسْبًا وَحِسْبَانًا فَذَاكَ مَحْسُوْبٌ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَحْسِبٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِحْسَبٌ وَمِحْسَبَةٌ وَمِحْسَابٌ وَتَثْنِيَتُهُمَا مَحْسِبَانِ وَمِحْسَبَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَحَاسِبُ وَمَحَاسِيْبُ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ اَحْسَبُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ حُسْبىٰ وَتَثْنِيَتُهُمَا اَحْسَبَانِ

وَحُسْبَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا اَحْسِبُوْنَ وَاَحَاسِبُ وَحُسَبٌ وَحُسْبَيَاتٌ۔

اس باب کی مثالیں

اس باب سے حَسِبَ يَحْسِبُ اور اَلنَّعِمُ وَ النِّعْمَةُ (اچھی زندگی ہونا) نَعِمَ يَنْعِمُ کے علاوہ نہیں آتے۔

باب دوم:...... بروزن فَعِلَ يَفْعُلُ، ماضی کے عین کے کسرہ اور مضارع کے عین کے ضمہ کے ساتھ اس باب سے فَضِلَ يَفْضُلُ کے سوا کوئی فعل نہیں آتا بعض نے حَضِرَ يَحْضُرُ اور نَعِمَ يَنْعُمُ کو بھی اس باب میں شمار کیا ہے جیسے اَلْفَضْلُ (زیادہ ہونا، غلبہ کرنا)

صرف صغیر

فَضِلَ يَفْضُلُ فَضْلاً فَهُوَ فَاضِلٌ وَفُضِلَ يُفْضَلُ فَضْلاً فَذَاكَ مَفْضُوْلٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اُفْضُلْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَفْضُلْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَفْضَلٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِفْضَلٌ وَ مِفْضَلَةٌ وَمِفْضَالٌ وَتَثْنِيَتُهُمَا مَفْضَلَانِ وَ مِفْضَلَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَفَاضِلُ وَمَفَاضِيْلُ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ اَفْضَلُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ فُضْلٰى وَتَثْنِيَتُهُمَا اَفْضَلَانِ وَ فُضْلَيَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا اَفْضَلُوْنَ وَاَفَاضِلُ وَفُضْلَيَاتٌ۔

اس باب کی مثال

اَلْحُضُوْرُ (حاضر ہونا)

باب سوم:...... بروزن فَعُلَ يَفْعَلُ، ماضی کے عین کے ضمہ اور مضارع کے فتحہ کے ساتھ۔ جان لو! کہ ہر وہ ماضی جس کا ماضی مضموم العین ہو اس کا مستقبل بھی مضموم العین ہی آتا ہے سوائے صرف ایک معتل العین واوی كُدْتُ تَكَادُ کے جیسے اَلْكَوْدُ وَالْكَيْدُوْدَةُ (چاہنا، قریب ہونا)

صرف صغیر

كَادَ يَكَادُ كَوْدًا وَكَيْدُوْدَةً فَهُوَ كَائِدٌ وَكِيْدَ يُكَادُ كَوْدًا وَكَيْدُوْدَةً فَذَاكَ مَكُوْدٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ كُدْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَكُدْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَكَادٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِكْوَدٌ وَمِكْوَدَةٌ وَمِكْوَادٌ وَتَثْنِيَتُهُمَا مَكَادَانِ وَمِكْوَدَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَكَاوِدُ وَمَكَاوِيْدُ

اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ اَكْوَدُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ كُوْدٰى وَتَثْنِيَتُهُمَا اَكْوَدَانِ وَكُوْدَيَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا اَكْوَدُوْنَ وَاَكَاوِدُ وَكُوَدٌ وَكُوْدَيَاتٌ۔

جان لیجئے! کہ كُدْتُ اصل میں كُوِدْتُ تھا۔ واو پر ضمہ دشوار تھا ماقبل کی حرکت زائل کر کے ضمہ ماقبل نقل کر دیا گیا۔ واؤ اور دال میں اجتماع ساکنین کے باعث واو ساقط ہو گیا۔ اور دال کو تاء کے ہم مخرج ہونے کی وجہ سے تاء سے بدل دیا گیا تاء کو تاء میں مدغم کیا كُتُّ ہو گیا۔

تَكَادُ اصل میں تَكْوَدُ تھا، واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی گئی پھر از روئے فتحہ ماقبل واو، واو الف ہوا تَكَادُ ہو گیا اس لغت كَادَ يَكَادُ کو بعض نے باب سَمِعَ يَسْمَعُ سے کہا ہے۔

ثلاثی مزید فیہ:...... ثلاثی مزید فیہ وہ ہے جس میں حروف زائدہ بھی ہوں اس کی دو قسمیں ہیں ایک ملحق برباعی ہوتا ہے اور دوسرا ملحق برباعی نہیں ہوتا۔ مزید دو اقسام یوں ہیں کہ اس میں ہمزہ وصل آتا ہے اور دوسرے میں نہیں آتا۔ وہ جن میں ہمزہ وصل آتا ہے نو ابواب ہیں۔

ابواب ثلاثی مزید فیہ باھمزہ وصل

(1) اِفْتِعَالٌ	(2) اِسْتِفْعَالٌ	(3) اِنْفِعَالٌ
(4) اِفْعِلَالٌ	(5) اِفْعِيْلَالٌ	(6) اِفْعِيْعَالٌ
(7) اِفْعِوَّالٌ	(8) اِفَّاعُلٌ	(9) اِفَّعُّلٌ

باب اول:...... بروزن اِفْتِعَالٌ جیسے اِجْتِنَابٌ (پرہیز کرنا)

صرف صغیر

اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا فَهُوَ مُجْتَنِبٌ وَاُجْتُنِبَ يُجْتَنَبُ اِجْتِنَابًا فَذَاكَ مُجْتَنَبٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِجْتَنِبْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَجْتَنِبْ

اس باب کی مثالیں

اَلْاِخْتِطَافُ	اَلْاِحْتِمَالُ	اَلْاِعْتِزَالُ	اَلْاِلْتِمَاسُ	اَلْاِقْتِنَاصُ	اَلْاِقْتِبَاسُ
اچک لینا	اٹھانا	یکسو ہونا	ڈھونڈنا	شکار کرنا	نور لینا

باب دوم:...... اَلْاِسْتِفْعَالُ جیسے اَلْاِسْتِنْصَارُ (مدد طلب کرنا)

صرف صغیر

اِسْتَنْصَرَ يَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصِرٌ وَاُسْتُنْصِرَ يُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَارًا فَذَاكَ مُسْتَنْصَرٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِسْتَنْصِرْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَسْتَنْصِرْ۔

اس باب کی مثالیں

اَلْاِسْتِمْتَاعُ	اَلْاِسْتِخْلَافُ	اَلْاِسْتِفْسَارُ	اَلْاِسْتِفْرَارُ	اَلْاِسْتِغْفَارُ
کسی شخص یا چیز سے برخورداری لینا	خلیفہ مقرر کرنا	پوچھنا	بھگانا	مغفرت طلب کرنا

باب سوم:...... بروزن اِنْفِعَالٌ جیسے اَلْاِنْفِطَارُ (چرنا) جان لو کہ اس باب سے جو فعل آتا ہے وہ لازم ہوتا ہے۔

صرف صغیر

اِنْفَطَرَ يَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا فَهُوَ مُنْفَطِرٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِنْفَطِرْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَنْفَطِرْ

اس باب کی مثالیں

اَلْاِنْشِعَابُ	اَلْاِنْخِفَافُ	اَلْاِنْقِلَابُ	اَلْاِنْصِرَافُ
شاخ در شاخ ہونا	ہلکا ہونا	لوٹ جانا	پھرنا

باب چہارم:...... بروزن اِفْعِلَالٌ جیسے اِحْمِرَارٌ (سرخ ہونا)

صرف صغیر

اِحْمَرَّ يَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا فَهُوَ مُحْمَرٌّ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِحْمَرَّ اِحْمَرِّ اِحْمَرِرْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَحْمَرَّ لَاتَحْمَرِّ لَا تَحْمَرِرْ۔

اس باب کی مثالیں

اَلْاِخْضِرَارُ	اَلْاِصْفِرَارُ	اَلْاِغْبِرَارُ	اَلْاِبْلِقَاقُ
سبز ہونا	زرد ہونا	گرد آلود ہونا	گھوڑے کا ابلق ہونا

باب پنجم:...... بروزن اِفْعِيْلَالٌ جیسے اِدْهِيْمَامٌ (سخت سیاہ ہونا)

صرف صغیر

اِدْهَامَّ يَدْهَامُّ اِدْهِيْمَامًا فَهُوَ مُدْهَامٌّ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِدْهَامَّ اِدْهَامِّ اِدْهَامِمْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَدْهَامَّ لَاتَدْهَامِّ لَاتَدْهَامِمْ

اس باب کی مثالیں

اَلْاِسْمِيْرَارُ	اَلْاِكْمِيْتَاتُ	اَلْاِشْهِيْبَابُ	اَلْاِسْجِيْرَارُ	اَلْاِصْحِيْرَارُ
گندمی رنگ ہونا	گھوڑے کا کمیت ہونا	گھوڑے کا سفید ہونا	ہمراز ہونا	نباتات کا خشک ہونا

باب ششم:...... بروزن اِفْعِيْعَالٌ جیسے اِخْشِيْشَانٌ (نہایت سخت ہونا)

صرف صغیر

اِخْشَوْشَنَ يَخْشَوْشِنُ اِخْشِيْشَانًا فَهُوَ مُخْشَوْشِنٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِخْشَوْشِنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَخْشَوْشِنْ

اس باب کی مثالیں

اَلْاِخْرِيْرَاقُ	اَلْاِخْلِيْقَاقُ	اَلْاِمْلِيْلَاحُ	اَلْاِحْدِيْدَابُ
کپڑے کا پھٹ جانا	کپڑے کا پرانا ہونا	پانی کا نمکین ہونا	کبڑا ہونا

جان لو! کہ یہ باب لازم ہے اور قرآن شریف میں نہیں آیا۔

باب ہفتم:...... بروزن اِفْعِوَّالٌ جیسے اِجْلِوَّاذٌ (اونٹ کا دوڑنا)

صرف صغیر

اِجْلَوَّذَ يَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا فَهُوَ مُجْلَوِّذٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِجْلَوِّذْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَجْلَوِّذْ

اس باب کی مثالیں

اَلْاِعْرِوَّاطُ	اَلْاِعْلِوَّاطُ
لکڑی چھیلنا	اونٹ کے گلے میں قلادہ ڈالنا جب اونٹ کے گلے میں رسی ڈالی جائے تو کہا جاتا ہے اِعْلَوَّطَ الْبَعِيْرَ

جان لو! کہ یہ باب لازم ہے اور قرآن شریف میں نہیں آیا۔

باب ہشتم:...... بروزن اِفَّاعُلْ جیسے اِثَّاقُلْ (وزنی ہونا یا اپنے طور پر وزنی کرنا)

صرف صغیر

اِثَّاقَلَ يَثَّاقَلُ اِثَّاقُلاً فَهُوَ مُثَّاقِلٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِثَّاقَلْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَثَّاقَلْ

اس باب کی مثالیں

اَلْاِدَّارُكُ	اَلْاِسَّاقُطُ	اَلْاِشَّابُهُ	اَلْاِصَّالُحُ
پہنچنا اور پہنچانا	درخت سے میوہ گرنا	ہم شکل ہونا	آپس میں صلح کرنا

باب نہم:...... بروزن اِفَّعُّلْ جیسے اِطَّهُّرْ (پاک ہونا)

صرف صغیر

اِطَّهَّرَ يَطَّهَّرُ اِطَّهُّرًا فَهُوَ مُطَّهِّرٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِطَّهَّرْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَطَّهَّرْ

اس باب کی مثالیں

اَلْاِدَّثُّرُ	اَلْاِضَّرُّعُ	اَلْاِجَّنُّبُ	اَلْاِذَّكُّرُ
چادر سر پر اوڑھنا	گریہ کرنا	دور ہونا	نصیحت کرنا

جان لو! کہ باب اِفَّاعُلْ اور اِفَّعُّلْ اصل میں تَفَاعُلْ اور تَفَعُّلْ تھے تاء کو ساکن کر کے فاء کلمہ سے بدل دیا گیا اور فاء کو فاء میں ہم مخرج ہونے کی بناء پر مدغم کیا گیا پھر اول میں ہمزہ وصل مکسور لایا گیا کہ سکون سے ابتداء نہیں ہوتی۔ لہٰذا اِفَّاعُلْ اور اِفَّعُّلْ ہو گئے۔

اور وہ ابواب جن میں ہمزۂ وصل نہیں وہ پانچ ابواب ہیں۔

ابواب ثلاثی مزید فیہ

(1) اِفْعَالٌ	(2) تَفْعِیْلٌ	(3) تَفَعُّلٌ
(4) مُفَاعَلَةٌ	(5) تَفَاعُلٌ	☆

باب اول:...... بروزن اِفْعَالٌ جیسے اِکْرَامٌ (تعظیم کرنا)

اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا فَهُوَ مُکْرِمٌ وَاُکْرِمَ یُکْرَمُ اِکْرَامًا فَذَاکَ مُکْرَمٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اَکْرِمْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تُکْرِمْ

اس باب کی مثالیں

اَلْاِسْلَامُ	اَلْاِذْهَابُ	اَلْاِعْلَانُ	اَلْاِکْمَالُ
مسلمان ہونا/سرخم تسلیم کرنا	لے جانا	ظاہر کرنا	مکمل کرنا

جان لو! کہ اس باب کے امر حاضر کا ہمزہ وصلی نہیں بلکہ قطعی ہے کہ مضارع سے حذف کردیا جاتا ہے۔ یعنی تُکْرِمُ اصل میں تُؤَکْرِمُ تھا لہٰذا متکلم کے صیغہ اُکْرِمُ سے موافقت کی وجہ سے تُکْرِمُ کیا گیا۔ اُکْرِمُ اصل میں اُأَکْرِمُ تھا ہمزۂ ثانیہ اجتماع ہمزتین کی جہت سے ساقط ہوگیا، اُکْرِمُ ہوگیا۔

باب دوم:...... بروزن تَفْعِیْلٌ جیسے تَصْرِیْفٌ (پھیرنا)

صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصْرِیْفًا فَهُوَ مُصَرِّفٌ وَصُرِّفَ یُصَرَّفُ تَصْرِیْفًا فَهُوَ مُصَرَّفٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ صَرِّفْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تُصَرِّفْ

اس باب کی مثالیں

اَلتَّکْذِیْبُ وَالْکِذَّابُ	اَلتَّقْدِیْمُ	اَلتَّمْکِیْنُ	اَلتَّعْجِیْلُ	اَلتَّعْظِیْمُ
جھٹلانا	پیش قدمی کرنا	جگہ دینا	جلدی کرنا	تعظیم/عزت کرنا

باب سوم:...... تفعّلٌ جیسے تقبّلٌ (قبول کرنا)

تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلاً فَهُوَ مُتَقَبِّلٌ وَتُقُبِّلَ يُتَقَبَّلُ تَقَبُّلاً فَهُوَ مُتَقَبَّلٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَقَبَّلْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَقَبَّلْ

اس باب کی مثالیں

اَلتَّفَكُّهُ	اَلتَّلَبُّثُ	اَلتَّعَجُّلُ	اَلتَّبَسُّمُ
پھل کھانا	دیر کرنا	جلدی کرنا	مسکرانا

جان لیجئے! کہ باب تَفَعُّلٌ، تَفَاعُلٌ اور تَفَعْلُلٌ میں ہر وہ جگہ جہاں اول کلمہ میں دو تاء آئیں وہاں ایک تاء کو حذف کرنا جائز ہے۔

باب چہارم:...... بروزن مُفَاعَلَةٌ جیسے مُقَاتَلَةٌ (باہم لڑنا)

قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً فَهُوَ مُقَاتِلٌ وَقُوتِلَ يُقَاتَلُ مُقَاتَلَةً وَقِتَالاً فَذَاكَ مُقَاتَلٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ قَاتِلْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتُقَاتِلْ

اس باب کی مثالیں

اَلْمُعَاقَبَةُ وَالْعِقَابُ	اَلْمُخَادَعَةُ وَالْخِدَاعُ	اَلْمُلَازَمَةُ وَاللِّزَامُ	اَلْمُبَارَكَةُ
باہم سزا دینا	باہم دھوکہ دینا	باہم لازم پکڑنا	برکت لینا

باب پنجم:...... اَلتَّفَاعُلُ جیسے اَلتَّقَابُلُ (باہم روبرو ہونا)

تَقَابَلَ يَتَقَابَلُ تَقَابُلاً فَهُوَ مُتَقَابِلٌ وَتُقُوبِلَ يُتَقَابَلُ تَقَابُلاً فَذَاكَ مُتَقَابَلٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَقَابَلْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَقَابَلْ

اس باب کی مثالیں

اَلتَّخَافُتُ	اَلتَّعَارُفُ	اَلتَّفَاخُرُ
باہم سرگوشی کرنا	باہم شناخت کرنا	باہم فخر کرنا

رباعی مجرد و مزید فیہ کا بیان

رباعی مجرد:...... کہ جس میں کوئی حرف زائد نہ ہو ایک باب ہے اور یہ باب لازم ومتعدی بھی آیا ہے۔

باب:...... بروزن فَعْلَلَةٌ جیسے بَعْثَرَةٌ (برانگیختہ کرنا)

بَعْثَرَ يُبَعْثِرُ بَعْثَرَةً فَهُوَ مُبَعْثِرٌ وَبُعْثِرَ يُبَعْثَرُ بَعْثَرَةً فَذَاكَ مُبَعْثَرٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ بَعْثِرْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتُبَعْثِرْ

اس باب کی مثالیں

اَلدَّحْرَجَةُ	اَلْعَسْكَرَةُ	اَلْعَنْطَرَةُ	اَلزَّعْفَرَةُ
بہت پھیرنا	لشکر تیار کرنا	ٹمل باندھنا	زعفرانی رنگ تیار کرنا

رباعی مزید فیہ:...... کہ جس میں حرف زائد ہو دو اقسام پر ہے، ایک وہ جس میں ہمزۂ وصل نہ ہو اور دوسری قسم وہ ہے جس میں ہمزۂ وصل ہو۔ پہلی وہ قسم کہ جس میں ہمزۂ وصل نہ وہ ایک ہی باب ہے اور وہ قرآن شریف میں نہیں آیا۔

باب:...... بروزن تَفَعْلُلٌ جیسے تَسَرْبُلٌ (پیراہن پہننا)

تَسَرْبَلَ يَتَسَرْبَلُ تَسَرْبُلًا فَهُوَ مُتَسَرْبِلٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَسَرْبَلْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَتَسَرْبَلْ۔

اس باب کی مثالیں

اَلتَّبَرْقُعُ	اَلتَّمَقْهُرُ	اَلتَّزَنْدُقُ	اَلتَّبَخْتُرُ
برقع پہننا	مقہور ہونا	زندیق ہونا	ناز سے چلنا

اور وہ کہ جن میں ہمزۂ وصل آتا ہے دو باب ہیں اور دونوں لازم ہیں۔

باب اول:...... بروزن اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِبْرِنْشَاقٌ (خوش ہونا)

اِبْرَنْشَقَ يَبْرَنْشِقُ اِبْرِنْشَاقًا فَهُوَ مُبْرَنْشِقٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِبْرَنْشِقْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَبْرَنْشِقْ

اس باب کی مثالیں

اَلْاِحْرِنْجَامُ	اَلْاِبْلِنْدَاءُ	اَلْاِسْلِنْطَاءُ	اَلْاِغْرِنْكَاسُ
جمع ہونا	جگہ کا فراخ ہونا	گدی کے بل سونا	بالوں کا سیاہ ہونا

باب دوم:....... بروزن اِفْعِلَّالٌ جیسے اِقْشِعْرَارٌ (رونگٹے کھڑے ہونا)

اِقْشَعَرَّ يَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا فَهُوَ مُقْشَعِرٌّ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَقْشَعِرَّ لَاتَقْشَعِرِّ لَا تَقْشَعْرِرْ

اس باب کی مثالیں

اَلْاِقْمِطْرَارُ	اَلْاِشْفِتْرَارُ	اَلْاِزْمِهْرَارُ	اَلْاِشْمِخْرَارُ	اَلْاِسْبِطْرَارُ
سخت ناخوش ہونا	پراگندہ ہونا	آنکھ سرخ ہونا	بلند ہونا	کانٹا سخت ہونا

جان لیجئے! کہ یہ باب قرآن مجید میں آیا ہے، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے

"تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ" ﴿سورہ زمر آیت ٢٣﴾

ترجمہ کنز الایمان:.......

اس سے بال کھڑے ہوتے ہیں ان کے بدن پر جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔

ترجمہ عطر الایمان:۔

اپنے رب سے خوف رکھنے والوں کے اس سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

.......☆.......

ملحق برباعی کا بیان

ثلاثی مزید فیہ جوکہ رباعی سے ملحق ہیں دو اقسام پر ہیں، ایک ملحق برباعی جو مجرد ہوتا ہے اور دوسرا ملحق برباعی جو مجرد نہیں ہوتا۔

ملحق برباعی مجرد کے سات ابواب ہیں۔

فَعْلَلَةٌ	فَعْنَلَةٌ	فَوْعَلَةٌ	فَعْوَلَةٌ
فَيْعَلَةٌ	فَعْيَلَةٌ	فَعْلَاةٌ	☆

باب اول:...... بروزن فَعْلَلَةٌ لام کی تکرار کے ساتھ جیسے جَلْبَبَةٌ (چادر پہننا)

صرف صغیر

جَلْبَبَ يُجَلْبِبُ جَلْبَبَةً فَهُوَ مُجَلْبِبٌ وَجُلْبِبَ يُجَلْبَبُ جَلْبَبَةً فَهُوَ مُجَلْبَبٌ الْاَمْرُ مِنْهُ جَلْبِبْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتُجَلْبِبْ

اس باب کی مثال: اَلشَّمْلَلَةُ (دوڑنا) یہ باب قرآن شریف میں نہیں آیا۔

باب دوم:....... بروزن فَعْنَلَةٌ عین اور لام کے درمیان نون کی زیادتی کے ساتھ جیسے قَلْنَسَةٌ (ٹوپی پہننا)

صرف صغیر

قَلْنَسَ يُقَلْنِسُ قَلْنَسَةً فَهُوَ مُقَلْنِسٌ وَقُلْنِسَ يُقَلْنَسُ قَلْنَسَةً فَذَاكَ مُقَلْنَسٌ الْاَمْرُ مِنْهُ قَلْنِسْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتُقَلْنِسْ

یہ باب قرآن شریف میں نہیں آیا

باب سوم بروزن:...... فَوْعَلَةٌ فاء اور عین کے درمیان واؤ کی زیادتی کے ساتھ جیسے اَلْجَوْرَبَةُ (جراب پہننا)

صرف صغیر

جَوْرَبَ يُجَوْرِبُ جَوْرَبَةً فَهُوَ مُجَوْرِبٌ وَجُوْرِبَ يُجَوْرَبُ جَوْرَبَةً فَذَاكَ مُجَوْرَبٌ الْاَمْرُ مِنْهُ جَوْرِبْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتُجَوْرِبْ

اس باب کی مثال:....... اَلْحَوْقَلَةُ (بہت بوڑھا ہونا) یہ باب قرآن شریف میں نہیں آیا۔

باب چہارم:....... بروزن فَعْوَلَةٌ عین اور لام کے درمیان واو کی زیادتی کے ساتھ جیسے اَلسَّرْوَلَةُ (ازار پہننا)

صرف صغیر

سَرْوَلَ يُسَرْوِلُ سَرْوَلَةً فَهُوَ مُسَرْوِلٌ وَ سُرْوِلَ يُسَرْوَلُ سَرْوَلَةً فَذَاكَ مُسَرْوَلٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ سَرْوِلْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتُسَرْوِلْ

اس باب کی مثال:....... اَلْجَوْهَرَةُ (آواز بلند کرنا) یہ باب قرآن شریف میں نہیں آیا۔

باب پنجم:....... بروزن فَيْعَلَةٌ فاء اور عین کے درمیان یا کی زیادتی کے ساتھ جیسے اَلْخَيْعَلَةُ (بغیر آستین کے لباس پہننا)

صرف صغیر

خَيْعَلَ يُخَيْعِلُ خَيْعَلَةً فَهُوَ مُخَيْعِلٌ وَ خُوْعِلَ يُخَيْعَلُ خَيْعَلَةً فَذَاكَ مُخَيْعَلٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ خَيْعِلْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتُخَيْعِلْ

اس باب کی مثالیں:....... اَلْهَيْمَنَةُ (گواہ ہونا) کہا گیا کہ اس کی ہا ہمزہ سے تبدیل شدہ ہے۔
اَلصَّيْطَرَةُ (مقرر ہونا) اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا "لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ" (الغاشیہ آیت ۲۲)

ترجمہ کنزالایمان:....... تم کچھ ان پر کروڑا نہیں

ترجمہ عطرالایمان:....... اے محبوب تم ان پر حاکم نہیں[1]

جان لو! کہ خُوْعِلَ اصل میں خُيْعِلَ تھا ضمہ ماقبل واو کی جہت سے یاء واو ہو گیا خُوْعِلَ ہو گیا۔

باب ششم:....... بروزن فَعْيَلَةٌ عین اور لام کے درمیان یا کی زیادتی کے ساتھ جیسے: اَلشَّرْيَفَةُ (تراشنا)

---

[1] یہ آیت کریمہ آیت قتال سے منسوخ کر دی گئی کما فی الخازن والخزائن۔ القادری غفرلہ

شَرُفَ يَشْرُفُ شَرْفَةً فَهُوَ مُشَرْيِفٌ وَ شَرْيَفَ يُشَرْيِفُ شَرْيَفَةً فَهُوَ مُشَرْيَفٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ شَرْيِفْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتُشَرْيِفْ

اس باب کی مثال:...... اَلْجَرْيَلَةُ (سونا چڑھانا) قرآن شریف میں یہ باب نہیں آیا۔

باب فعلاة:...... بروزن فَعْلَاةٌ لام کے بعد الف کی زیادتی کے ساتھ جو یاء سے بدل کر آیا ہے۔ جیسے اَلْقَلْسَاةُ (ٹوپی پہننا/پہنانا)

قَلْسٰى يُقَلْسِيْ قَلْسَاةً فَهُوَ مُقَلْسٍ وَ قُلْسِيَ يُقَلْسٰى قَلْسَاةً فَهُوَ مُقَلْسًى اَلْاَمْرُ مِنْهُ قَلْسِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتُقَلْسِ

اس باب کی مثال:...... اَلْجَعْبَاةُ (ڈالنا) قرآن شریف میں یہ باب نہیں آیا۔

......☆ يُقَلْسِيْ اصل میں يُقَلْسِيُ تھا۔ یاء پر ضمہ دشوار تھا ساکن کردیا گیا يُقَلْسِيْ ہو گیا۔

......☆ مُقَلْسٍ اصل میں مُقَلْسِيٌ تھا۔ (مُقَلْسِيُنْ) یاء پر ضمہ دشوار تھا ساکن کردیا گیا (مُقَلْسِيْنْ) یاء اور نون تنوین میں التقاء ساکنین ہوا یا کو گرادیا گیا (مُقَلْسِنْ) مُقَلْسٍ ہو گیا۔

......☆ قُلْسِيَ اپنی اصل پر ہے۔

......☆ يُقَلْسٰى اصل میں يُقَلْسَيُ تھا یاء متحرک ماقبل مفتوح یا الف سے بدل گیا يُقَلْسٰى ہو گیا۔

......☆ مُقَلْسًى اصل میں مُقَلْسَيٌ (مُقَلْسَيُنْ) تھا۔ یاء کو ماقبل فتحہ کی جہت سے الف سے تبدیل کردیا گیا (مُقَلْسَانْ) تو الف اور نون تنوین میں التقاء ساکنین ہو گیا الف گر گیا (مُقَلْسَنْ) مُقَلْسًى ہو گیا۔

......☆ قَلْسِ اصل میں قَلْسِيْ تھا یاء حرف علت ہونے کی بناء پر گر گیا قَلْسِ ہو گیا۔

......☆ لَاتُقَلْسِ میں لَاتُقَلْسِيْ تھا اس جگہ بھی علامتِ جزم کی بناء پر یا گر گیا لَاتُقَلْس ہو گیا۔

☆

ملحق برباعی مزید فیہ

ملحق برباعی مزید فیہ کی دو اقسام ہیں ایک وہ جو ملحق ہے تَدَحْرُجٌ کے ساتھ اور دوسرے وہ جو ملحق ہیں اِحْرِنْجَامٌ کے ساتھ۔

ملحق بہ تَدَحْرُجٌ کے آٹھ ابواب ہیں۔

تَفَعْلُلٌ	تَفَعْنُلٌ	تَمَفْعُلٌ	تَفَعْلُةٌ
تَفَوْعُلٌ	تَفَعْوُلٌ	تَفَيْعُلٌ	تَفَعُّلٌ

باب اول:...... بروزن تَفَعْلُلٌ فاء سے قبل تاء کی زیادتی کے ساتھ اور لام کی تکرار کے ساتھ جیسے تَجَلْبُبٌ (چادر پہننا)

صرف صغیر

تَجَلْبَبَ يَتَجَلْبَبُ تَجَلْبُبٌ تجلببافهو مُتَجَلْبِبٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَجَلْبَبْ وَ النَّهْيُ لَاتَتَجَلْبَبْ

باب کی مثال:...... اَلتَّغَبُّرُ (گردآلود ہونا) قرآن شریف میں یہ باب نہیں آیا۔

باب دوم:...... بروزن تَفَعْنُلٌ فاء سے قبل تاء کی اور عین اور لام کے نون کی زیادتی کے ساتھ جیسے: اَلتَّقَلْنُسُ (ٹوپی پہننا)

صرف صغیر

تَقَلْنَسَ يَتَقَلْنَسُ تَقَلْنُسًا فهو مُتَقَلْنِسٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَقَلْنَسْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَتَقَلْنَسْ۔

قرآن شریف میں یہ باب نہیں آیا۔

باب سوم:...... بروزن تَمَفْعُلٌ فاء سے قبل تا اور میم کی زیادتی کے ساتھ جیسے اَلتَّمَسْكُنُ (مسکین ہونا)

صرف صغیر

تَمَسْكَنَ يَتَمَسْكَنُ تَمَسْكُنًا فهو مُتَمَسْكِنٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَمَسْكَنْ وَ النَّهْىُ عَنْهُ لَاتَتَمَسْكَنْ۔

اس باب کی مثال:...... اَلتَّمَنْدُلُ (ہاتھ سے رومال چھونا) کہا جاتا ہے، تَمَنْدَلَ الرَّجُلُ جب کوئی شخص اپنے ہاتھ سے رومال چھوئے۔

جان لیجئے! کہ یہ باب شاذ ہے میم اصلی کے وہم کی وجہ سے غلط قبیل سے ہے۔

باب چہارم:...... بروزن تَفَعْلُةٌ فاء سے قبل اور لام کے بعد تاء کی زیادتی کے ساتھ جیسے: اَلتَّعَفْرُةُ (خبیث ہونا)

صرف صغیر

تَعَفْرَتَ يَتَعَفْرَتُ تَعَفْرُتًا فهو مُتَعَفْرِتٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَعَفْرَتْ وَ النَّهْىُ عَنْهُ لَاتَعَفْرَتْ

جان لیجئے! کہ یہ باب کم یاب ہے اور قرآن شریف میں نہیں آیا۔

باب پنجم:...... بروزن تَفَوْعُلٌ فاء سے قبل تاء کی اور فاء اور عین کے درمیان واو کی زیادتی کے ساتھ جیسے اَلتَّجَوْرُبُ (جرابیں پہننا)

صرف صغیر

تَجَوْرَبَ يَتَجَوْرَبُ تَجَوْرُبًا فهو مُتَجَوْرِبٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَجَوْرَبْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لَاتَتَجَوْرَبْ

اس باب کی مثال:...... اَلتَّكَوْثُرُ (کثیر ہونا) قرآن شریف میں یہ باب نہیں آیا

باب ششم:...... بروزن تَفَعْوُلٌ فاء سے قبل تاء کی اور عین ولام کے درمیان واو کی زیادتی کے ساتھ جیسے۔ اَلتَّسَرْوُلُ (ازار پہننا)

صرف صغیر

تَسَرْوَلَ يَتَسَرْوَلُ تَسَرْوُلًا فَهُوَ مُتَسَرْوِلٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَسَرْوَلْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَتَسَرْوَلْ

اس باب کی مثال:...... اَلتَّدَهْوُرُ (گزرنا) قرآن شریف میں یہ باب نہیں آیا۔

باب ہفتم:...... بروزن تَفَيْعَلٌ فاء سے قبل تاء کی اور فاء اور عین کے درمیان یاء کی زیادتی کے ساتھ جیسے: اَلتَّخَيْعُلُ (بغیر آستین کے لباس پہننا)

صرف صغیر

تَخَيْعَلَ يَتَخَيْعَلُ تَخَيْعُلًا فَهُوَ مُتَخَيْعِلٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَخَيْعَلْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَتَخَيْعَلْ

اس باب کی مثالیں:...... اَلتَّعَيْهُرُ (بے ساماں ہونا) اَلتَّشَيْطُنُ (نافرمان ہونا)

یاد رہے یہ باب قرآن مجید میں استعمال نہیں ہوا۔

باب ہشتم:...... بروزن تَفَعْلٍ فاء سے قبل تاء کی اور لام کے بعد یاء کی زیادتی کے ساتھ کہ اصل میں یہ تَفَعْلُيٌ تھا یاء کی موافقت سے لام کا ضمہ کسرہ سے بدل دیا گیا پھر ضمہ یاء پر دشوار تھا تو اس کو ساکن کر دیا گیا اور التقاء ساکنین کی وجہ سے یاء گر گئی۔ تَفَعْلٍ ہو گیا۔ جیسے اَلتَّقَلْسِيْ (ٹوپی پہننا)

صرف صغیر

تَقَلْسَى يَتَقَلْسَى تَقَلْسِيًا فَهُوَ مُتَقَلْسٍ اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَقَلْسَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَتَقَلْسَ

یہ باب قرآن شریف میں نہیں آیا۔ جان لو! کہ ان ابواب میں اوّل میں تاء کی زیادتی الحاق کے لئے نہیں بلکہ مطاوعت کے لئے ہے۔ کیونکہ تَدَحْرَجَ میں تھی۔ کیونکہ الحاق بزیادت حروف اوّل کلمہ میں نہیں آتا۔